New Era Magazine
NEW ERA MAGAZINE
اجنبی تھے کبھی ہم سفر ہیں ابھی
از گل لالہ
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

جو اجنبی تھے کبھی ہمسفر ہیں ابھی

از قلم گل لالہ

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشاءاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

لاہور کا یہ پوش ایریا تھا جہاں سارے گھر ایک طرز کے خوبصورت انداز میں بنے ہوئے تھے وہ اس وقت اپنے کمرے کی بالکنی میں کھڑی تھی جب سامنے والے گھر کے کمرے کی بالکنی اسے وہ نظر آیا ایش گرے بال آنکھوں پر وایٹ گلاس کا چشمہ لگائے وایٹ ڈھیلا ڈھالا ٹراوزر اور سفید ٹی شرٹ پہنے وہ چلتا ہوا بالکنی میں رکھی چیر پر آ بیٹھا اسکے چہرے پر غیر معمولی سنجیدگی تھی اور اپنے سیل پر کوئی نمبر ڈایل کرنے لگا اچانک اس کی نظر سامنے اٹھی جہاں ایک لڑکی اسے ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی اسکے ماتھے پر شکنیں پڑیں اور وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

اسکے چلے جانے کے بعد وہ ہوش میں آئی۔۔۔ "فجر" اسکی ماما نے اسے آواز دی تو وہ ایک نظر اسکی بالکنی پر ڈال کر جہاں اب کوئی نہیں تھا نیچے چلی گئی۔۔۔

ماما یہ سامنے والے گھر میں لوگ آگۓ ہیں کیا؟اس کے پوچھنے پر اریبہ راحیل نے اسے دیکھا۔۔

ہاں بیٹا !مسز شعیب بتا رہی تھیں ابھی کچھ دن پہلے ہی شفٹ ہوئے" ہیں "انھوں نے بتایا۔۔۔

پر آپ کیوں پوچھ رہی ہو؟؟

کچھ نہیں وہ آج میں نے سامنے والی بالکنی میں کسی کو دیکھا تو اس لیے پوچھا ۔۔۔اس نے وضاحت دی۔۔

شام کو زوباریہ اسکے گھر آئی وہ دونوں روم میں بیٹھی تھیں زوباریہ ایل ای ڈی پر مووی دیکھ رہی تھی جب اچانک اسکی نظر فجر پر پڑی جس کی

نظریں سامنے والی بالکنی پر تھیں "فجر "اس نے پکارا۔۔ ھمم وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی۔ یہ تم سامنے کیا دیکھ رہی ہو؟؟

"زوباریہ نے پوچھا۔۔ "کچھ نہیں"اس نے ٹالا۔ "سچ سچ بتاو مجھے زوباریہ نے اسے گھورتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

سچ کہہ رہی ہوں میں۔ اچھا یہ چھوڑو تم بتاؤ تمہاری انگیجمنٹ کا کیا بنا فجر نے اس کا دھیان خود پر سے ہٹانے کے لیے پوچھا۔

کیابننا ہے کچھ دن تک فائنل کرنی ہے ڈیٹ پھر دیکھو۔ زوباریہ نے بتایا ۔۔ ویسے ارمغان بھائی کتنے ڈیسنٹ ہیں نا اس نے زوباریہ کو چھیڑا۔۔ کیا یار ہر وقت سنجیدہ رہتے ہیں غصہ تو جیسے ان کی ناک پر رہتا ہے۔۔ اس نے کچھ کہنا چاہا جب زوباریہ نے اس کی بات کاٹ دی۔۔ ہاں

مجھے پتہ ہے تمہیں سنجیدہ بندے پسند ہیں۔۔۔

ہاں میرے نزدیک مرد کو سنجیدہ ہونا چاہیے جس کو دیکھ کر سامنے والا کوئی غلط بات کہنے سے پہلے سوچے اسکی آواز میں ایک رعب ہونا چاہیے جو سامنے والے کو اپنا گرویدہ بنا دے۔۔۔۔"تمہاری اپنی ہی فلسفیاں ہیں"زوباریہ اس کی بات سے متفق نہیں تھی۔۔۔ہاہا اسنے قہقہہ لگایا چلو تمہاری انگیجمنٹ کی شاپنگ کرنے کا پروگرام بناتے کسی دن فجر نے اسے مشورہ دیا۔

ہاں جب تم کہو ''زوباریہ ہامی بھری۔۔۔''

رات کو اس نے اپنے روم کی کھڑکی سے سامنے دیکھا اسکے روم کی لائیٹ جل رہی تھی پھر اسنے دیکھا کہ وہ چلتا ہوا کھڑکی کے پاس آ کھڑا ہوا ہے اور کھڑکی کے پردے ہٹائے فجر نے جلدی سے اپنے روم کی

کھڑکی بند کی اور بستر پر آکر لیٹ گئ اس کے دل کی دھڑکن تیز ہوگئ
کہیں اسنے مجھے اسے دیکھتے ہوئے دیکھ تو نہیں لیا؟؟اس سوچ نے اسے"
بے چین کر دیا اور ساری رات وہ کروٹیں بدلتی رہی۔۔

وہ دونوں مال میں شاپنگ کرنے کے بعد کافی شاپ پر جارہی تھیں
جب فجر بے دھیانی میں سامنے سے آتے وجدان سے ٹکرا گئ اس کے
ہاتھ سے شاپنگ بیگ گر گئے اور وجدان کے ہاتھ سے کافی چھوٹ کر
زمین پر گرگئ

ایم سو۔۔۔۔۔ وہ شاپنگ بیگز اٹھاتے ہوئے بول رہی تھی جب اس
نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور اسکے الفاظ کہیں کھو گئے وجدان غصے
سے اسے دیکھ رہا تھا اسکی آنکھوں کا رنگ سرمئ تھا اتنی خوبصورت
آنکھیں اس وقت غصہ سے چشمہ میں سے فجر کو دیکھ رہی تھیں ان
آنکھوں میں ناگواری تھیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ دیکھ کر نہیں چل سکتیں۔۔ وہ غصے سے بولا اور فجر تو اس کی آواز سن کر ہی ہوش کھو بیٹھی وجدان اسے دیکھ رہا تھا جو ہونقوں کی طرح چپ کھڑی تھی جیسے منہ میں زبان ہی نہ ہو۔۔زوباریہ نے اسے دیکھا جو گم سم کھڑی سامنے کھڑے شخص کو دیکھ رہی تھی۔۔

فجر ''اسنے دانت پیستے ہوئے اس کو پکارا زوباریہ کے پکارنے پر بھی '' اسنے نا سنا تو زوباریہ نے اسے بازو پر چٹکی کاٹی۔۔۔

آہ ''اسنے اپنے بازو کو سہلایا۔۔۔''

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مجھے لگتا ہے کہ آپ اپنی آنکھوں کے ساتھ اپنی زبان بھی گھر چھوڑ" آئی ہیں "وجدان کو اس پر اور غصہ آنے لگا۔۔۔۔

وی آر سوری مسٹر۔۔۔۔۔۔ فجر کی بجائے زوباریہ نے معذرت کی جبکہ فجر نظریں جھکائی کھڑی تھی۔۔۔جبکہ وجدان ایک ناگوار نظر ڈال کر آگے بڑھ گیا ۔۔۔۔

ہاؤ روڈ اٹس اوکے بھی نہیں کہا۔۔۔۔۔ زوباریہ کو وجدان پر غصہ آنے لگا

اور تم کیوں چپ کیے کھڑی رہی اسنے فجر کو گھرکا۔۔۔۔

م۔۔۔۔ میں کیا کہتی؟؟ فجر نے ہڑبڑاتے ہوئے کہا۔۔ شکل سے کتنا ڈیسنٹ لگ رہا تھا اور مینرز نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔۔۔ لڑکیوں سے کیسے بات کرنی چاہیے جانتا ہی نہیں۔ ہنہ !زوباریہ کو ابھی تک وجدان پر غصہ تھا۔

چھوڑو اب چلو بھی۔ فجر اسے گھسیٹتے ہوئے کافی شاپ پر لے گئی۔۔۔

وہ سیڑھیوں سے اتر رہا تھا ایک ہاتھ میں سیل فون لیے دوسرے ہاتھ میں کسی پروجیکٹ کی فائل تھی اسے باہر کی طرف بڑھتا دیکھ کر مسز حیدر نے آواز دی "وجدان"۔۔۔۔۔۔

جی ماما۔۔۔۔۔۔۔ وہ رکا اور مڑ کر انہیں دیکھتے ہوئے پوچھا۔

بیٹا آج شام کو آفس سے جلدی آجانا۔۔۔۔۔ انہوں نے کہا۔۔

پر کیوں ماما سب خیریت ۔۔۔۔۔۔۔اسنے حیرانی سے پوچھا ۔۔

ہاں بیٹا وہ مسز احسان کی بیٹی کی منگنی ہے آج۔۔ ہماری رو میں پانچواں گھر ہے ان کا۔۔ مسز حیدر نے وضاحت دیتے ہوئے کہا ۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ جانتی ہیں نا مجھے ایسے فنکشنز میں جانا نہیں پسند وہ بولا۔۔

پر بیٹا آپ کو جانا چاہیے اور بواءیز کی طرح گیدرنگ کو انجوائے کرنا چاہیے۔۔ انہوں نے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا ۔۔

اور اب میں نس نہیں سنوں گی آپ چل رہے ہو ہمارے ساتھ اینڈ ڈیٹس فائنل۔۔

ماما۔۔۔۔ اسنے کچھ کہنے کی کوشش کی۔

وجدان آپ اپنی ماما کو ناراض کریں گے ۔۔۔۔۔۔انہوں نے اسے

ایموشنل بلیک میل کرنے کی کوشش کی۔۔اوکے پر فرسٹ اور لاسٹ ٹائم ہو گا۔۔۔۔۔۔ اسنے ہامی بھرتے ہوئے اپنی شرط بھی بتائی

اوکے ۔۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے بولیں

اللہ حافظ ۔۔۔۔۔۔۔۔اور وجدان ان کے سر کو چومتاہوا چلا گیا۔۔

اس کے ماما پاپا زوباریہ کی انگیجمنٹ کے لیے میرج ہال چلے گئے جو کہ انکے ہی ایریے میں تھا اسے تیار ہونے میں دیر ہوگئی اسنے بلیک کلر کی پاؤں کو چھوتی فراک پہنی تھی بالوں کو کھلا چھوڑے گلے میں دوپٹہ ڈالے ہاتھوں میں بلیک کلر کی چوڑیاں جو اسکے دودھیا بازوؤں میں دمک رہی تھیں کانوں میں جھمکے ڈالے لائیٹ میک اپ کیے اسنے شیشہ میں خود کو دیکھا اور تسلی کرتے ہوئے ہال میں جانے کے لیے نکلی۔۔۔۔وہ جیسے ہی ہال میں پہنچی اپنے دھیان میں چل رہی تھی جب کوئی اسکو کراس کرتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا جب اسکا دوپٹہ اپنے پاؤں کے نیچے آیا اور وہ لڑکھڑا کر اس شخص سے ٹکرا گئی۔۔۔۔وہ گرتے گرتے سنبھلی ایم سو۔۔۔۔اسنے نظریں اٹھاتے ہوئے کہا پر اسکو

سامنے کھڑا دیکھ کر اسکے الفاظ گم ہو گئے وجدان اسے خشمگیں نگاہوں سے گھور رہا تھا۔۔۔۔۔

آپ یونہی سب سے ٹکراتی پھرتی ہیں یا مجھ سے ٹکرانے کا شوق ہے؟؟؟ وہ اسے پہچان گیا تھا اور فجر اسے دیکھنے کے بعد خفت کے مارے نظریں جھکائے کھڑی تھی۔۔

آپ گونگی ہیں؟؟ اسنے غصہ سے کہا ۔

ن۔نہیں وہ ہڑبڑاتے ہوئے بولی وہ میرا دوپٹہ پاؤں کے نیچے آگیا اور بیلنس بگڑ گیا ۔۔۔۔

اگر غلطی سے دوپٹہ پہن لیا ہے تو سنبھالیں بھی سہی۔وہ ابھی تک نظریں جھکائے کھڑی تھی وجدان نے جتنی بار بھی دیکھا تھا وہ بنا دوپٹہ کرتے پاجامے میں رہتی تھی۔۔۔۔ایک نظر اس پر ڈال کر جس نے ایک بار دیکھنے کے بعد پھر نظریں نہیں اٹھائی تھی آگے بڑھ گیا۔۔۔اس کے جانے کے بعد فجر نے اپنا رکا ہوا سانس بحال کیا۔

ایک تو اس بندے کی آنکھوں کا غصہ اور اوپر سے آواز کا رعب اگلے کو کسی قابل نہیں چھوڑتا ہائے فجر تمہارا کیا ہو گا؟؟ اسکا دل وجدان کی طرف کھچنے لگا تھا۔۔۔وہ اسٹیج پر آئی تو زوباریہ نے اس کے لیٹ ہونے کی وجہ پوچھی۔۔۔

بس وہ تیار ہونے میں دیر ہوگئی۔

۔یار تم تیار نا بھی ہو تب بھی حسین لگتی ہو اور آج جب تیار ہو کر آئی ہو تو جانے کتنے لڑکوں کے دل دھڑکیں گے۔۔۔زوباریہ نے اسے چھیڑا اور فجر نے قہقہہ لگایا وجدان جو اسٹیج سے تھوڑے فاصلے پر کھڑا تھا اسکے قہقہہ لگانے پر اسے غصے سے منہ پھیر گیا ۔۔۔وہ اور زوباریہ باتیں کر رہی تھیں جب زوباریہ کی نظر اسکے کان پر پڑی۔ فجر تمہارا ایرنگ کہاں ہے فجر نے بے اختیار اپنے کان کو چھوا تھا اسے وجدان کے ساتھ ٹکرانا یاد آیا اسکا اسٹاپر لوز تھا

مجھے لگتا ہے یہی کہیں گر گیا ہو گا میں دیکھ کر آتی ہوں۔۔۔۔ وہ اٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔فجر چلتی ہوئی اس جگہ آئی جہاں وہ وجدان سے ٹکرائی

تھی اسے اپنا آدھا ایر رنگ کسی کے جوتے تلے دبا دکھائی دیا وہ کوئی بھی تھا اس کی طرف پشت کیے کھڑا فون پر کسی سے بات کر رہا تھا ۔۔ایکسکیوز می مسٹر !وہ اس کے کہنے پر بھی نہیں مڑا تھا۔۔میں آپ سے بات کر رہی ہوں۔۔وہ ایک بار پھر بولی۔۔ عجیب بندہ ہے سن ہی نہیں رہا۔۔آپ کو کم سنائی دیتا ہے وہ بولتے ہوئے اسکے سامنے جا کھڑی ہوئی اسکو دیکھتے ہی فجر کی بولتی بند ہو گئی۔۔وجدان اسکے اچانک سامنے آنے پر حیران ہوا

آئی کال یو لیٹر۔۔اور فون رکھتے ہوئے اسکی طرف متوجہ ہوا۔۔

ابھی کوئی ٹکرانے کی کسر باقی رہ گئی تھی؟؟ وجدان نے ابرو اچکاتے ہوئے پوچھا۔۔

نہیں فجر تم نے بالکل بھی اپنے حواس نہیں کھونے وہ اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی ۔۔

بی کانفیڈنٹ اسنے اپنی ہمت بندھائی

پر یہ کتنا ہینڈسم لگ رہا ہے ۔۔نا چاہتے ہوئے بھی اسکی سوچ ڈگمگانے لگی ۔۔وجدان فجر کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر جھنجھلایا ۔۔

مس شاید آپ کا وقت قیمتی نہیں ہے پر میرا وقت بہت قیمتی ہے۔۔

وجدان کے جتانے پر وہ ہوش میں آئی۔۔ میرا ایررنگ وہ بولی۔۔

آپ کا ایررنگ کیا؟؟ وجدان نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

میرا ایررنگ آپ کے جوتے کے نیچے ہے۔۔ وہ نظریں جھکاتے ہوئے بولی فجر کے کہنے پر وجدان نے پاؤں ہٹایا جوتے کی وجہ سے ایررنگ آدھا مٹی میں دب گیا تھا وہ جھکی اور اسے نکالنے لگی وجدان کھڑا دیکھ رہا تھا

ایررنگ نکالنے کے بعد وہ دوپٹہ سنبھالنے کے چکر میں وہ ایک بار پھر لڑکھڑائی اور جوتے میں مقید اسکا خوبصورت پاؤں وجدان کے برانڈڈ شوز پر جا لگا۔۔۔یہ کیا بدتمیزی ہے؟؟ وہ پھنکارا۔۔اسکے تیور دیکھ کر فجر

گبھرائی

ایم سوری مجھے پتہ نہیں چلا۔۔ وہ ڈرتے ڈرتے گویا ہوئی جبکہ وجدان ایک ناگوار نظر ڈال کر آگے بڑھ گیا۔۔ اتنا ایٹی ٹیوڈ۔۔وہ وجدان کے سوری ایکسیپٹ نا کرنے پر حیران ہوئی۔۔

پر اس پر جچتا ہے اینگری ینگ مین۔۔۔ اور سوچ کر مسکرا دی۔

وجدان کو برنس کے سلسلے میں دو ہفتے کے لیے آوٹ آف کنڑی جانا پڑا ادھر فجر روز اپنی کھڑکی سے اسکے روم کو دیکھتی جس کی کھڑکی کتنے دنوں سے بند تھی اور لائیٹ بھی آف رہتی ۔۔۔یہ کہاں چلا گیا اس نے افسردگی سے سوچا ۔۔۔

پاپا مجھے جاب کرنی ہے اسنے راحیل صاحب دے بات کی۔۔۔

ہاں تو بیٹا آپ کل سے میرا آفس جوائن کر لیں انہوں نے پیار سے کہا

--

نہیں پاپا آپ کے آفس میں نہیں مجھے کہیں اور جاب کرنی ہے آپ کے آفس میں ریلیکس فیل کروں گی دوسری جگہ اپنی محنت اور ٹیلنٹ منوانے کا مارجن زیادہ رہے گا۔۔وہ اپنا پوائینٹ آف ویو بتاتے ہوئے بولی۔۔

ھمم !بیٹا پر ایک بار آپ سوچ لو۔۔

جی پاپا میں نے سوچ لیا ہے آپ ٹینشن نہ لیں۔۔۔۔۔ اس نے پیار سے اپنا بازو ان کے بازو میں ڈالتے ہوئے کہا راحیل صاحب نے اسے دیکھا وہ انکی اکلوتی اولاد تھی اور ان دونوں میاں بیوی کے جینے کی وجہ بھی۔۔۔۔

اوکے جیسے آپ کو صحیح لگے انہوں نے پیار سے اسکے گال کو تھپکتے ہوئے کہا۔۔۔اور وہ مسکرا دی۔۔۔اگلے دن وہ حیدر گروپ آف انڈسٹریز کی بلڈنگ کے باہر کھڑی تھی وہ اندر داخل ہوئی اور سیکرٹری کو اپنے آنے کی وجہ بتائی تو اسنے فجر کو حیدر صاحب کے کیبن کا بتایا۔۔۔

سو مس فجر آپ کا اکیڈمک ریکارڈ شاندار ہے ایم امپریسڈ

۔۔۔۔۔۔انہوں نے اسکی فائل دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

تھینکیو سر ۔۔۔۔۔۔مسکراتے ہوئے بولی۔۔

آپ کل سے جوائن کر سکتی ہیں اور امید کرتا ہوں آپ ہمارے آفس کے لیے اچھا اضافہ ہوں گی انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

سر میں آپ کو شکایت کا موقع نہیں دوں گی اس نے یقین دہانی کرائی اور واپس گھر آگئی۔۔۔۔اسنے آتے ہی اپنے روم میں جاکر سامنے دیکھا پر آج بھی اسکے روم کی کھڑکی بند تھی اسکو اداسی نے گھیرا۔۔۔۔

میرا دل کتنا بے چین ہو رہا ہے اسکو دیکھے بغیر اف فجر دل کو سنبھالو۔۔۔۔۔۔۔ اسنے خود کو سمجھاتے ہوئے کہا

پر دل نے بھی کبھی کسی کی مانی ہے وہ تو بس اپنی کرتا ہے۔۔۔۔۔۔دو ہفتے بعد جب وجدان آفس آیا تو اسے ایک کیبن میں کام کرتے دیکھ کر ٹھٹکا

یہ یہاں کیا کر رہی ہے۔۔۔۔ اسنے سوچا اور آگے بڑھ گیا وجدان نے

اپنی پی اے نایمہ کو بلایا اور اسکے بارے میں پوچھا۔۔ یہ سامنے کیبن میں کون ہیں؟؟ سر مس فجر حیدر سر نے اپائینٹ کیا ہے۔۔۔وہ بولی ھمم ٹھیک ہے آپ جا سکتی ہیں۔۔۔اوکے سر وہ کہتی باہر آگئی۔۔۔۔اپنا کام مکمل کرنے کے بعد وہ حیدر صاحب کے کیبن میں جارہی تھی جب نایمہ نے اسے بتایا کہ حیدر سر آج نہیں آئے بلکہ ان کے بیٹے آئے ہیں اور وہ سر ہلاتے آگے بڑھ گئی۔۔ اسنے دروازہ ناک کیا "کم ان" اندر سے آواز آئی آواز سن کر اسکی دھڑکنیں بڑھیں کسی کی یاد دلا گیئں۔۔

فجر یہ کیا سوچ رہی ہو تم وہ یہاں کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔ اسنے خود کو سمجھایا اور اندر داخل ہوئی۔۔۔ اور سامنے چیئر پر اسے بیٹھے دیکھ کر وہ حیران رہ گئی "یہ سر کے بیٹے ہیں اف۔۔۔۔۔۔وجدان نے اسے دیکھا جو ہکی بکی کھڑی اسے دیکھ رہی تھی وجدان کے دیکھنے پر اسنے نظریں جھکایں اور واپسی کے لیے مڑی ابھی اس نے قدم بڑھائے ہی تھے۔

ایک منٹ۔۔۔۔۔۔ وجدان کی آواز پر اسے رکنا پڑا۔۔۔

مڑیں "اسنے فجر کو حکم دیا تو اسے نا چار مڑنا پڑا۔۔۔"

مس آپ یہاں کسی کام سے آئی تھیں "وہی آواز کا رعب فجر تو" جیسے اسکی آواز سن کر کھو جاتی تھی۔۔اسے نظریں جھکائے چپ چاپ کھڑے دیکھ کر وجدان کو تاؤ آنے لگا۔

مس آپ کو بات ایک بار میں کہنے سے سمجھ نہیں آتی۔اسنے غصے سے" کہا

آتی ہے پر آپ کی آواز سننے میں دھیان آپ کی بات پر جاتا ہی " نہیں"اس نے سوچا۔

پتہ نہیں پاپا نے کیا سوچ کر اسے اپائینٹ کیا ہے "وہ سوچنے لگا۔"میں آپ سے مخاطب ہوں مس "وجدان نے چڑتے ہوئے کہا۔۔

جی وہ میں یہ فائل سر کو دیکھانے آئی تھی اب جب وہ نہیں آئے تو میں پھر دیکھا دوں گی انکو "اسنے وضاحت دی۔۔

ھمم پر پاپا بہت کم آفس آتے ہیں میں ہی یہ بزنس سنبھالتا ہوں تو"

آپ مجھے دکھائیں یہ فائل۔۔۔ "نہیں "اسکے منہ سے پھسلا۔۔ "واٹ نہیں "وہ چڑا۔۔ "میرا مطلب میں حیدر سر کو یہ دکھاوں گی۔۔ مس فجر ایم یور باس ناو اینڈ اٹس مائی آرڈر ٹو شو می دا فائل۔۔۔ وہ پھنکارتے ہوئے بولا۔۔ فجر نے نظریں اٹھائیں اسکی سرمئی آنکھوں میں غصہ تھا۔۔۔وہ گھبرا گئ اور آگے بڑھنے کے لیے قدم اٹھائے ہی تھے کہ ساتھ رکھی کرسی سے بے دھیانی میں ٹکرا گئی فائل اسکے ہاتھ سے گر گئی سارے پیپر فائل سے نکل کر زمین پر بکھر گئے "ایم سوری "وہ سوری کرتے ہوئے جلدی جلدی پیپرز سمیٹنے لگی اور وجدان اپنی کرسی سے اٹھتا ہوا اسکے سر پر آکر کھڑا ہو گیا اسکے کلون کی خوشبو فجر پر اثر کرنے لگی اور اسکی ہاتھوں کی لرزش بڑھ گئ۔۔۔اسنے جلدی سے پیپرز فائل میں ڈالے اور اٹھ کھڑی ہوئی ۔۔۔ آپ کے ساتھ مسلہ کیا ہے؟ وہ ایک بار پھر پھنکارا ۔۔ "آپ "ایک بار پھر اسکی زبان پھسلی۔۔ واٹ ڈڈ یو سے؟ وہ حیران ہوا۔۔ اور فجر کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔۔۔ یہ کیا کہہ دیا تم نے اسنے خود کو ڈانٹا "مجھے لگتا ہے کہ آپ کو علاج کی سخت ضرورت ہے "وجدان نے طنز کا تیر چلایا۔۔۔۔ یو مے گو

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناؤ اور کل مجھے ہر حال میں آپ اپنے پروجیکٹ کی بریفنگ دیں گی گوٹ اٹ؟؟ وہ بولا ۔ ج۔جی سر اور وہ سر جھکاتے ہوئے وہاں سے باہر آگئی ۔۔ اپنے کیبن میں آکر اس نے چین کا سانس لیا۔۔۔گھر آکر بھی وہ اپنی عزت افزائی کر بارے میں سوچتی رہی۔۔

میں یہ جاب نہیں کر سکتی اسے دیکھ کر ہی حواس کھو دیتی ہوں تو پھر جب وہ ہر وقت میری نظروں کے سامنے ہو گا تو کیا کروں گی میں اف اسنے تھکتے ذہن کے ساتھ سوچا اور سو گئی۔۔۔ صبح وہ جیسے آفس آئی اس نے حیدر صاحب کے بارے میں نائمہ سے پوچھا۔۔ جی وہ اپنے کیبن میں بیٹھے ہیں اور اس کی بات سن کر آگے بڑھ گئی اسنے اپنا ریزیگنیشن لیٹر بھی تیار کیا ہوا تھا۔۔۔۔ فجر نے دروازہ ناک کیا۔ کم ان اسے حیدر صاحب کی آواز سنائی دی اور وہ ریلیکس ہو کر روم میں داخل ہوئی پر اندر داخل ہوتے ہی اسکا سارا سکون غارت ہو گیا روم میں ایک طرف رکھے صوفے پر وہ بیٹھا تھا۔۔۔ وجدان نے ایک نظر اس پر ڈالی اور موبائل پر مصروف ہو گیا۔۔۔

سر یہ میرا ریزیگنیشن لیٹر ہے میں یہ جاب چھوڑ رہی ہوں

۔۔۔۔۔۔اسنے جھجھکتے ہوئے ایک لفافہ ان کیطرف بڑھایا جبکہ وجدان

اسے حیرانی سے دیکھ رہا تھا۔۔

پر مس فجر کیوں؟ کیا کوئی مسلہ ہے یہاں پر آپکو؟

جی بہت بڑا مسئلہ ہے "فجر نے کن اکھیوں سے اسے دیکھتے ہوئے "

سوچا۔۔۔

نہیں سر۔۔

پھر اس فیصلے کی وجہ؟؟ حیدر صاحب نے پوچھا اور وہ خاموش کھڑی

رہی۔۔

مس فجر آپ ایک سال سے پہلے یہ جاب نہیں چھوڑ سکتیں یہ ہمارے

رولز میں ہے اور کانٹریکٹ سائن کرتے وقت آپ نے ٹرمز اینڈ

کنڈیشن کو شاید نہیں پڑھا۔۔۔۔

ہائے سائن کرتے وقت میرا دھیان کہاں تھا۔۔۔ اسنے خود کو کوسا۔

۔ میں آپ کا یہ لیٹر ایکسپٹ نہیں کر سکتا آپ جائیں اور اپنے کام پر فوکس کریں۔۔۔۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے حکم دیتے ہوئے کہا اور وہ مرے مرے قدموں سے اپنے کیبن میں آئی۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

اگلے دن وہ آفس کے لیے ہڑبڑی میں تیار ہوئی رات لیٹ سونے کی وجہ سے وہ صبح دیر سے اٹھی وہ ناشتہ کیے بغیر ہی آفس پہنچ گئی پر " پہنچتے پہنچتے بھی ٹایم لگ گیا۔۔وہ جیسے ہی اپنے کیبن میں بڑھنے لگی فجر آپ کو سر وجدان نے بلایا ہے"نائمہ نے اطلاع دی ۔۔۔۔وہ اپنا بیگ کیبن میں رکھ کر اسکے کیبن میں گئی ناک کرنے پر اسے اندر آنے کی اجازت ملی۔۔

آپ آج لیٹ کیوں ہوئی کیا آپ کو آفس اوورز کو نہیں پتہ؟؟ وہ سامنے بیٹھا وائیٹ گلاسز لگائے آنکھوں میں غصہ لیے اسے باز پرس کر رہا تھا اسے دیکھ کر وہ نظریں جھکا گئی۔۔۔۔۔

سر وہ میں رات کو لیٹ سوئی تھی تو صبح لیٹ اٹھی اور پھر ٹریفک کی

وجہ سے وہ منمنائی۔۔

میں نے آپ سے آپ کا سونے کا ٹایم نہیں پوچھا "وہ جھنجھلایا "پر "
آپ نے وجہ تو پوچھی ہے اور یہی وجہ ہے "وہ بولی ۔۔

ویسے وجہ تو آپ ہیں آپ کو سوچتے سوچتے نیند کہیں کھو جاتی ہے اور
کافی دیر بعد آتی ہے ۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی ۔۔۔۔

مس فجر میں آپ کو یہ لاسٹ وارننگ دے رہا ہوں آئندہ آپ لیٹ
ہوئی تو آپ کو اوور ٹایم کرنا پڑے گا سمجھیں آپ "اسنے غصہ سے کہا
اوور ٹایم "وہ جیسے پریشان ہوئی۔"

پر سر کبھی کوئی پرابلم بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔

تو یہ آپ کا سر درد ہے میرا نہیں ۔۔ اسنے دو ٹوک کہا۔۔۔۔۔

اور آپ کی وجہ سے مجھے نیند نہیں آتی اور اسکی وجہ سے میرے سر
میں درد ہوتا ہے اسکا کیا؟ فجر نے چڑتے ہوئے سوچا۔۔اسے کھڑا دیکھ
کر وجدان نے ابرو اچکاتے ہوئے پوچھا

واٹ؟

ک۔ کچھ نہیں ۔۔۔۔۔۔۔وہ بولی

تو پھر جائیں اور اپنا کام کریں۔۔۔۔۔۔ وجدان نے ہاتھ سے اشارے سے کہا۔۔۔۔۔۔

کتنا غصہ کرتا ہے پر اسے سوٹ بھی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کرتا ہے فجر ایک بار پھر اسکے بارے میں

سوچنے لگی۔۔۔۔رات کو وہ اپنی بالکنی میں بیٹھی ہیڈ فون لگائے گانے سن رہی تھی اور ساتھ ساتھ چپس کھانے میں مشغول تھی۔جب وجدان اپنی بالکنی میں آیا اسکے ہاتھ میں کافی کا مگ تھا۔وجدان کی نظر اس پر پڑی تو ایک اچٹتی

نگاہ ڈال کر دوسری طرف متوجہ ہوا اور کافی پینے لگا۔ فجر کی نظر اس پر پڑی تو وہ ہڑبڑاہٹ میں اٹھ کھڑی ہوئی۔۔تو اس کا مہنگا سیل فون جو اسکی گود میں تھا اٹھنے کی وجہ سے زمین پر گرا اور دو ٹکڑے ہو گیا اسکرین بھی ٹوٹ گئی۔۔۔ وہ صدمے سے چلانے والی تھی پر وجدان کی موجودگی کی وجہ اسنے فورا اپنے منہ پر ہاتھ رکھا اور پھٹی پھٹی آنکھوں سے ٹوٹے ہوئے سیل فون کو دیکھ رہی تھی

وجدان کی نظر اچانک اس پڑی جو ایک ہاتھ منہ پر رکھے نیچے زمین پر دیکھ رہی تھی۔وہ اٹھ کر بالکنی کی ریلنگ کے پاس آیا اور دیکھنے پر اسکی نظر ریلنگ کی سلاخوں سے اسکی بالکنی کی زمین پر پڑی جہاں سیل فون دو ٹکڑوں میں بٹا ہوا تھا اسنے اپنی ہنسی دبائی اور سر کو تاسف سے ہلاتا اندر چلا گیا۔۔

میرا قیمتی موبائل میرا پیارا موبائل "وہ بولتے ہوئے زمین پر جھکی۔۔۔ "

یہ سیل اسنے پاپا سے ضد کر کے لیا تھا

تمہاری محبت میں مجھے کیا کچھ گنوانا پڑے گا۔۔۔وہ کن اکھیوں سے

اسکی بالکنی کی طرف دیکھنے لگی اور اسے وہاں نہ پا کر اسنے فورا سیل اٹھایا اسکے روم کی لائیٹ آف تھی۔

میرا سیل فون تڑوا کر خود چین کی نیند سو رہا ہے ہائے۔۔وہ اور افسوس کے ملے جلے جذبات لیے کمرے آبیٹھی۔۔۔۔

لوگ محبت میں اپنے محبوب کو سیل فون گفٹ کرتے ہیں اور یہاں میں ہوں اس سے سیل فون کی امید کیا رکھوں اپنا ہی سیل تڑوا بیٹھی ہوں۔فجر اس سے ثابت ہوا کہ تمہاری محبت کا لیول ہی کچھ اور ہے۔۔

جب سے اس نے جاب اسٹاٹ کی تھی وہ پاپا سے اپنے لیے کچھ نہیں لیتی تھی۔۔۔۔

ویسے اگر میں اس سے سیلری ایڈوانس مانگ لوں تو؟وہ تہیہ کرتے ہوئے سوگئی۔۔۔۔

صبح اس نے وجدان سے ایڈوانس سیلری کا مطالبہ کیا۔

مس فجر آپ کو یہ کمپنی جوائن کیے ہوئے کتنا ٹائم ہوا ہے؟

سر دو ہفتے۔۔۔۔۔ اسنے جواب دیا۔۔

اور ان دو ہفتوں میں اپنا کوئی کام جو آپ نے بلکل ٹھیک سر انجام دیا ہو بتائیں گی۔۔۔۔

جی سر۔۔اسنے فوراً کہا پر سوچنے پر بھی کوئی کام یاد نہ آیا ۔

جی مس فجر کونسا کام؟ اسنے استفسار کیا ۔۔

سر مجھے سوچنے کے لیے وقت دیں۔۔وہ ہمیشہ کی طرح نظریں جھکائے سوچنے لگی۔۔۔

تو آپ سوچتی بھی ہیں۔۔۔۔۔ وہ اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے بولا۔۔

صرف تمہیں۔۔اسکی سوچنے والی بات پر اسنے دل میں کہا۔۔اور اسے سوچنے میں بہت ٹائم لگ رہا تھا ۔مس فجر میرے پاس سارا دن نہیں ہے کہ آپ کے سوچنے کا انتظار کرتا رہوں اور ویسے بھی آپ نے کوئی کام بھی ابھی تک ٹھیک نہیں کیا تو آپ کو کوئی بھی ایڈوانس سیلری

نہیں ملے گی۔۔وہ اپنے کام میں مصروف ہوتے ہوئے بولا۔

کیا میں اس سے ادھار مانگ لوں؟؟ اسنے سوچنے میں وقت نہیں لگایا اور اسے بول بھی دیا۔۔

سر آپ مجھے کچھ پیسے ادھار دے سکتے ہیں ۔۔

کیا میں آپ کی پھوپھو کا بیٹا ہوں؟اسکے سوال پر وہ چونکی اور نظر اٹھا کر کہا ن۔نہیں سر۔۔۔۔۔

یا آپ کو لگتا ہے میں نے کوئی خیراتی ادارہ کھول رکھا ہے۔

ن۔نہیں سر۔۔۔۔۔۔وہ اسکے سوالوں پر حیران تھی۔

تو پھر آپ کس بنیاد پر مجھ سے ادھار مانگ رہی ہیں۔۔اس نے اپنی کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں الجھا کر اپنے ہاتھوں کو ہونٹوں پر رکھتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

یا تو بندہ اتنا ہینڈسم نہ ہو یاتو اس کو ایسے انداز نا آتے ہوں اور اسکے پاس تو دونوں کی فراوانی ہے وہ اسکے بیٹھنے والے انداز کو دیکھتے ہوئے

سوچنے لگی۔۔

سر آپ سمجھ نہیں رہے۔۔

میں یہاں ایک کمپنی چلانے کے لیے بیٹھا ہوں نا کہ آپ کو سمجھنے کے لیے۔

آپ جا سکتی ہیں۔۔

پر سر وہ بولی۔

نو مور کوئسچن مس فجر۔ وہ ابھی بھی نظریں جھکائے کھڑی تھی ایک تو اس کی وجہ سے میرا سیل فون ٹوٹ گیا اور اوپر سے نہ سیلری دے رہا ہے نہ ادھار اس سے اچھا تھا پاپا سے مانگ لیتی وہ سوچتے ہوئے مرے مرے قدم اٹھاتی جانے لگی۔۔۔

مس فجر ۔۔۔۔۔۔جب وجدان نے اسے پکارا۔۔۔

ہائے کہیں یہ سیلری دینے کے لیے مان تو نہیں گئے وجدان کے پکارنے پر اسنے سوچا اور چہکتے ہوئے مڑتے ہوئے بولی جی سر؟

نائمہ سے کہیے گا میرے لیے کافی بھجوا دیں۔۔

اسے اپنی پڑی ہے ۔۔۔۔

جی سر کچھ اور کہنا ہے۔۔۔۔ اسنے اپنا غصہ دباتے ہوئے کہا ۔۔

جی آپ اپنا کام پوری توجہ سے کریں۔۔۔۔

میری توجہ کا مرکز ہی تم ہو تمہارے علاوہ توجہ کہیں جاتی ہی نہیں

۔۔۔۔۔

وہ یہ سوچتے ہوئے کیبن سی باہر چلی آئی۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سنڈے والے دن وہ جاگنگ کے لیے نکلی جب ساتھ والے گھر سے ایک چودہ سال کا لڑکا اپنا کتا لے کر نکلا اچانک اسکے ہاتھ سے رسی چوٹی اور کتا فجر کی طرف بڑھنے لگا اور اسکے تو ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوگۓ اور ہڑبڑی میں وہ اپنے گھر جانے کی بجائے سامنے والے گھر میں گھسی اور دروازہ لاک کر دیا۔۔وجدان جو لان میں چائے پی رہا تھا

اس اچانک افتاد پر پریشان ہو گیا۔۔۔فجر آنکھیں بند کیے گہرے سانس لے رہی تھی وجدان چلتا ہوا اسکے قریب آیا آپ یہاں؟ اسنے حیرانی سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

یہ مجھے ہر وقت اسی کی آواز کیوں سنائی دیتی ہے؟؟وہ آنکھیں بند" کیے سوچ رہی تھی۔۔۔

مس فجر۔۔۔اب کی بار اسنے چٹکی بجاتے ہوئے مخاطب کیا اسنے فوراً آنکھیں کھولیں وہ اسکے سامنے کھڑا تھا ڈھیلے ڈھالے ٹراوزر شرٹ میں بال بکھرے ہوئے اس نے گلاسز نہیں لگائے ہوئے تھے اسکی سرمئی آنکھیں وہ اتنے قریب سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

یہ روز بروز ہینڈسم کیوں ہوتا جا رہا ہے ؟؟اسنے سوچا

یہ لڑکی نہیں سدھرے گی۔۔۔۔ ادھر وجدان اسکو ٹکٹکی باندھے دیکھ کر جھنجھلایا۔۔۔۔۔

فجر نے دیکھا اسکی آنکھوں میں غصہ اور ماتھے پر بل پڑ رہے

ہیں اسنے فورا نظریں جھکایں وجدان نے اسے دیکھا جو اب نظریں جھکائے کھڑی تھی

کیا کر رہی تھیں آپ یہاں۔اس نے چڑتے ہوئے پوچھا۔۔

ک۔کتا۔۔۔۔اسنے ہکلاتے ہوئے کہا

۔کون کتا؟ وجدان نے دانت پستے ہونے پوچھا۔۔۔۔

وہ باہر کتا میرے پیچھے پڑ گیا تھا تو میں بچتے ہوئے یہاں آ گئی۔۔اسنے جھکی نظروں سے وضاحت دی جبکہ اسکے کہنے پر وجدان نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔ "اوہ سائیڈ پر ہوں "وہ بلکل گیٹ کے ساتھ لگے کھڑی تھی اسکے کہنے پر سائیڈ پر ہوئی وجدان نے باہر دیکھا وہاں اب کوئی نہیں تھا۔۔

یہاں تو کوئی نہیں ہے۔۔۔۔

سر میں جھوٹ نہیں بول رہی ۔۔۔۔۔اس نے اپنی بات کا یقین دلانا چاہا

اٹس اوکے مس فجر ۔۔۔۔۔وہ بولا۔۔اور وہ اسے دیکھتی رہ گئی جب کچھ دیر گزرنے تک وہ نا بولی اگر آپ چاہتی ہیں کہ میں آپ کو آپ کے گھر تک چھوڑ آؤں تو چلیں پھر۔۔۔۔۔ وجدان کو کہنا پڑا۔

ن۔نہیں سر میں چلی جاؤں گی ۔

آر یو شیور؟؟۔جی سر وہ کہتے ہوئے آگے بڑھنے لگی پر اس کا پاؤں گیٹ سے ٹکرا گیا اور وجدان نے ایک بار پھر اپنی مسکراہٹ دبائی جبکہ وہ بغیر اس کو دیکھے خفت کر مارے اسکے گھر سے نکل گئی۔۔ تمھاری بدحواسیاں تمہیں یونہی شرمندہ کرتی رہیں گی۔۔۔ اسے خود پر غصہ آنے لگا ۔۔

پر اس میں میرا کیا قصور ہے کوئی اتنا ہینڈسم ہوتا ہے بھلا اور پھر آواز سارا قصور اس بندے کا ہے ناوہ اتنا ہینڈسم ہوتا نا میرا دل اسکی طرف بڑھتا نا اسکی آواز اتنی اچھی ہوتی نا میرے دل کی دھڑکنیں بڑھتیں

۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس بار میٹنگ میں فجر نے پریزنٹیش دینی تھی وہ بہت نروس تھی۔۔۔

تم اتنی پر اعتماد ہو کوئی بھی پریزنٹیش دے سکتی ہو۔۔۔۔۔۔ اس نے خود کو حوصلہ دیا

پر اس میٹنگ میں وجدان ہو گا فجر کیا کرو گی تم۔۔۔۔

میں اسکی طرف دیکھوں گی نہیں۔۔۔۔۔۔ اس نے خود کلامی کی

ہاں یہ صحیح رہے گا۔۔۔وہ اسی سوچوں میں تھی جب وجدان نے اسے بلایا۔۔۔

یہ اب کیا کہتا ہے۔۔۔۔ یہ سوچتے ہوئے وہ اسکے کیبن کی طرف بڑھی۔۔۔۔وہ اندر داخل ہوئی وجدان کا کوٹ اسکی چیئر کے پیچھے تھا اسنے بلیک شرٹ کے بازو فولڈ کیے ہوئے تھے وہ بہت ریلیکس بیٹھا کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔۔۔۔

یہ یہاں کیا کر رہا ہے اسے تو ہالی ووڈ میں ہونا چاہیے تھا۔۔۔ان کو تو خبر ہی نہیں اتنا ہینڈسم بندہ لاہور میں بیٹھا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ اسے

دیکھتے ہوئے دروازے میں کھڑی سوچ رہی تھی جب وجدان نے اسے دیکھ کر سر کے اشارے سے اندر آنے کی اجازت دی۔۔۔وہ چلتی ہوئی ایک طرف کھڑی ہو گئی وجدان نے کال بند کر کے اسکی طرف دیکھا

جی مس فجر اس بار میٹنگ میں آپ کی پریزنٹیش ہے تو مجھے ڈیمو دیں۔۔۔

م۔میں سر وہ ہکلائی۔

کیا آپ کو اس روم میں آپ کے علاوہ اور کوئی نظر آرہا ہے جس سے مخاطب ہوں میں ۔۔۔۔

نہیں سر۔۔۔۔۔۔۔

تو پھر ڈیمو دیں ۔۔۔۔۔وجدان نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے کہا

۔۔۔۔

میری بے ہوشی کا ڈیمو جلد مل جائے گا آپکو ۔۔۔۔۔

اسنے غصہ سے سوچا۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔پھر وہ پروجیکٹر پر بتانے لگی۔۔پر وہ سارا غلط بول رہی تھی ۔وجدان کو اسکی بے توجہی اور غیر سنجیدگی پر غصہ آنے لگا ۔۔

مس فجر آپ چاہتی ہیں کہ ہماری کمپنی ڈوب جائے۔۔نہیں سر۔۔

پر جس طرح کی آپ پریزنٹیشن دے رہی ہیں مجھے تو ایسا لگتا ہے۔۔

سر اگر آپ کو ایسے لگتا ہے تو میں کیا کروں۔۔۔۔۔

اس کے منہ سے پھسلا۔۔

اس کا مطلب آپ مجھے غلط کہہ رہی ہیں۔۔۔

میں نے ایسے کب کہا اسے کم سنائی دیتا ہے کیا اسنے سوچا ۔۔

نہیں سر میں آپ نے کو غلط نہیں کہا۔۔

پر آپ نے مجھے صحیح بھی تو نہیں کہا۔۔۔۔۔ وہ دونوں ہاتھ ٹیبل پر جماتے ہوئے آگے کی طرف جھکتے ہوئے غصہ سے بولا۔۔۔

سر اب آپ ایسا سوچ رہے ہیں تو اس میں میں کیا کر سکتی ہوں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ نظریں جھکائے کھڑی تھی وجدان کو اسکی باتوں پر اور غصہ آنے لگا۔۔۔

آپ چاہتی کیا ہیں۔۔۔

تمہیں۔۔۔۔۔۔ اسنے سوچا اور مسکرا دی۔۔

مس فجر میں آپ سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔۔

جی سر میں نے سن لیا ہے اور اسکا جواب دل میں دے دیا ۔۔۔۔۔۔یہ آخری بات اسنے دل میں کہی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تو پھر جواب دیں مجھے۔۔۔۔

سر میں چاہتی ہوں کہ جب پریز نٹیش ہو تو میں میٹنگ روم میں اکیلی ہوں ۔۔۔۔۔۔وہ بوکھلاہٹ میں کچھ بھی بول گئی۔۔۔

اچھا تو پھر آپ پریز نٹیش دیواروں کو دیں گی ایم رائیٹ؟؟اسنے ابرو اچکاتے ہوئے بولا۔۔۔وہ اٹھا اور چلتے ہوئے اسکے قریب آنے لگا

یہ میرے نزدیک کیوں آرہا ہے مجھے تھپڑ تو نہیں مارے گا۔۔۔۔۔۔

اسنے بے خیالی میں اپنے گال پر ہاتھ رکھا اور سائیڈ پر ہونے لگی پر اسکے پاؤں سے کوئی چیز ٹکرائی اور وہ لڑکھڑائی اسنے سنبھالنے کے لیے ٹیبل پر ہاتھ رکھا جہاں وجدان کے گلاسز رکھے تھے جو اسنے اٹھتے ہوئے اتارے اور ہاتھ کے دباؤ سے عینک کے ایک فریم میں دراڑ آگئی اسنے ڈرتے ڈرتے وجدان کو دیکھا۔۔۔۔

اب آپ چاہتی ہیں کہ میں اندھا ہو جاؤں ۔۔۔۔۔۔وہ دانت پیستے ہوئے بولا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ ہر بات خود سے کیوں فرض کر لیتا ہے میں کیوں چاہوں گی کہ اتنی خوبصورت آنکھیں بینائی سے محروم ہو جائیں۔۔۔۔۔۔ وہ اسکی خوبصورت آنکھوں کو دیکھ کر سوچ رہی تھی جہاں اس وقت صرف غصہ تھا۔۔۔

سر میں آپ کو نیو فریم ڈالوا کر دیتی ہوں۔۔۔۔ وہ اسکی عینک اٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔وہ خاموش کھڑا اسے دیکھتا رہا اور وہ پھر سے نظریں جھکا گئی۔۔۔اب یہ بولے تو میں جاؤں۔۔گو آوٹ اینڈ کل میرے گلاسز مجھے

ٹھیک چاہیے گوٹ اٹ؟؟وہ تحکمانہ لہجے میں بولا۔۔

اوکے سر ۔۔۔۔۔۔کہتی وہ بھی اسکے کیبن سے چلی آئی۔۔

اگلے دن وہ فریم ڈالوا کر آئی اسے دینے کے لیے وہ اسکے کیبن کے دروازے کے نزدیک پہنچی تھی پر دستک دینے والی تھی جب وجدان کیبن سے باہر آیا اچانک دروازے کھولنے سے وہ گبھرائی اور ہڑبڑاہٹ میں چشمہ والا کیس ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گرا اور چشمہ کیس سے باہر جا نکلا۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایم سوری ۔۔۔۔۔۔اسنے ڈرتے ڈرتے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو خشمگیں نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا وہ کیس اٹھانے کے لیے پیچھے ہوئی تھی کہ چشمہ اسکی جوتی کے نیچے آگیا اور ایک بار پھر سے ٹوٹ گیا۔۔کچھ ٹوٹنے کی آواز پر اسنے فوراً پاؤں ہٹایا اور دیکھا کہ فریم کے کئی ٹکڑے ہو چکے تھے فجر نے ایک بار پھر ڈرتے ڈرتے اسے دیکھا۔۔

آپ میرے کیبن میں آئیں۔وہ دانت پیستے ہوئے بولا اور واپس اندر چلا گیا۔فجر نے ٹوٹا ہوا چشمہ اٹھایا۔۔اور گبھراتے ہوئے اندر داخل ہوئی

اندر آنے کے بعد اسنے ٹوٹا ہوا چشمہ وجدان کے سامنے ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔۔

مس فجر آپ کو کیا لگتا ہے؟ وجدان نے اس سے پوچھا۔۔

سر مجھے لگتا ہے کہ یہ ٹوٹ گیا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ معصومیت سے بولی۔

وہ تو مجھے بھی نظر آرہا ہے وہ غصہ سے بولا۔۔

پر مجھے لگتا ہے آپ کو کسی اچھے ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر سر میں بلکل ٹھیک ہوں ۔

آپ ٹھیک نہیں ہیں کوئی بھی ہوش مند انسان ایسی حرکتیں نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔ وہ جیسے پھنکارا۔۔ہوش تو میرے تمہیں دیکھتے ہی گم ہو جاتے ہیں اسنے سوچا۔

اب کھڑی کیا سوچ رہی ہیں ۔۔۔۔۔

سر آپ کا چشمہ۔وہ منمنائی۔

آپ کو لگتا ہے میرے پاس ایک ہی چشمہ تھا کہ میں ویٹ کرتا آپ

فریم ڈالوا کر آئیں گی اور میں پہنوں گا اسنے طنزیہ کہا۔۔

فجر نے دھیان ہی نہیں دیا کہ اس نے چشمہ پہنا ہوا ہے۔

ناؤ جسٹ گو فرام ہیر۔۔اسکے کہنے پر وہ مڑی اور جاتے جاتے ایک بار پھر لڑکھڑانے سے گرتے گرتے بچی۔۔

اسکا کچھ نہیں ہونے والا۔۔۔۔ وجدان نے تاسف سے سوچا۔۔۔

نائمہ اور وہ لنچ ٹایم میں آفس کی کنٹین میں بیٹھی تھیں ۔۔۔

نائمہ یہ سر وجدان اتنا غصہ کیوں کرتے ہیں؟ وہ بر گر کھاتے ہوئے اس سے پوچھ رہی تھی نائمہ جو اسکا جواب دینے والی تھی اسنے سامنے دیکھا وجدان ان کی طرف آرہا تھا۔۔

نہیں فجر کہاں غصہ کرتے ہیں اتنا اچھا بی ہیویر ہے انکا۔۔

خاک اچھا ہے جب دیکھو غصہ ۔۔۔۔۔۔۔وجدان ان کی ٹیبل کے نزدیک پہنچ چکا تھا۔۔۔

مجھے لگتا ہے کہ ان کے ساتھ کوئی مسلہ ہے۔۔۔۔۔۔ اسنے بات

بڑھائی نائمہ نے اسے آنکھ کے اشارے سے چپ رہنے کو کہا۔۔وجدان اسکی چیئر کے پیچھے ہاتھ باندھے کھڑا اپنے بارے میں اس کے خیالات سن رہا تھا۔۔

مجھے لگتا ہے کہ سر کا دل ٹوٹا ہوا ہے اور ہو نہ ہو کس لڑکی کا چکر" لگتا ہے "یہ کہتے ہوئے فجر کے دل کو کچھ ہوا پر وہ نائمہ سے اگلوانا چاہتی تھی کہ اسکی زندگی میں کوئی اور ہے یا تھی۔۔۔اسکی بات پر نائمہ کو اچھو لگ گیا۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سر ایسے نہیں ہیں۔۔۔۔۔اس نے گھبراتے ہوئے کہا ۔۔ ھمم ہو سکتا ہے پر۔۔۔۔۔۔ وہ رکی۔۔

پر کیا مس فجر۔۔۔۔۔۔۔ اسے اپنے پیچھے وجدان کی غصیلی آواز سنائی دی اس کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے چہرے کی ہوایاں اڑیں۔۔وہ ڈرتے ڈرتے اٹھی اور مڑ کر دیکھا۔۔

آپ مجھ سے ڈائریکٹ کیوں نہیں پوچھ لیتیں کہ میرا دل ٹوٹا تھا یا نہیں اور کسی لڑکی کا چکر تھا یا نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ اسنے دانت پیستے

ہوئے کہا ۔۔۔۔

و۔وہ سر میں تو بس یہ پوچھ رہی تھی کہ آپ اتنا غصہ کیوں کرتے ہیں؟؟ اسنے جھجھکتے ہوئے کہا۔۔پہلے آپ بتائیں آپ اتنی بدحواس کیوں رہتی ہیں؟؟وہ پھنکارا۔

آپ کو دیکھ کر ہو جاتی ہوں۔۔۔۔ اسنے وجدان کو دیکھتے ہوئے سوچا۔۔۔

مس فجر آپ ایک نہایت لاپرواہ اور غیر سنجیدہ لڑکی ہیں آپ سمجھتی کیا ہیں خود کو۔۔۔۔۔۔ اسکے چلانے پر کنٹین میں بیٹھے لوگ ان کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔

میں آپ کی غلطی کو اگنور کرتا رہا پر آپ نے کیا کیا؟؟آپ جیسی لڑکیاں کبھی بھی لائف میں کچھ نہیں کر سکتیں ۔۔۔۔۔۔وہ جیسے زہر اگل رہا تھا اور فجر پھٹی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی پھر اسکی آنکھوں میں آنسو آئے جو دیکھتے اسکے چہرے کو بھیگا گئے وجدان اسکے آنسو دیکھ کر چونکا اسے اپنے سخت رویے کا احساس ۔۔۔۔اسکی آنکھوں

میں آنسو دیکھ کر اپنے سخت رویے کا احساس اور شرمندگی نے گھیرا وہ اپنے آنسو صاف کرتی وہاں سے چلی گئ گھر آکر بھی وہ اسکے بارے میں سوچنے لگا ایک عجیب سا احساس تھا وہ چلتا اپنی بالکنی میں آیا اسکے روم کی لائٹ جل رہی تھی وجدان کے دل میں آیا کہ وہ ایک بار بالکنی میں آئے پھر اپنی سوچ پر وہ خود حیران رہ گیا۔۔۔وہ گھر آکر سارا دن اپنے کمرے میں روتی رہی ساری رات وہ نا سو سکی

آپ جیسی لڑکیاں کبھی بھی لائف میں کچھ نہیں کر سکتیں "وجدان " کے سخت الفاظ ابھی تک اسکے کانوں میں گونج رہے تھے جس کا نتیجہ صبح بخار کی صورت میں نکلا ڈاکٹر نے مکمل ریسٹ کا کہا تھا۔۔اور وہ آفس بھی نہیں جا سکی۔۔۔ وجدان نے نائمہ سے اسکی غیر حاضری کا پوچھا۔

سر وہ بیمار ہیں جس وجہ سے آفس نہیں آرہیں ۔۔۔۔ ھمم ٹھیک ہے آپ جا سکتی ہیں۔۔۔۔۔۔ اسنے نائمہ کو کہا۔۔۔

مجھے اتنے سخت الفاظ استمال نہیں کرنے چاہیے تھے۔۔۔۔۔ وہ ایک

بار پھر شرمندہ ہوا۔۔ کچھ دن بعد وہ آفس آئی پر اس میں بہت تبدیلی آگئی تھی اب وہ باتیں کم اور کام زیادہ کرتی وجدان کے سامنے بھی بہت کم جاتی اس نے خود کو کام مصروف کر لیا وجدان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا وہ اسکی اول فول باتوں کا اسکی بدحواسیوں کا عادی ہو چکا تھا اب جبکہ وہ سنجیدگی سے اپنے کام پر فوکس کر رہی تھی یہ بات بھی وجدان کو کھل رہی تھی۔۔۔اگلے دن اسنے فجر کو بلایا وہ ناک کر کے اندر داخل ہوئی ۔۔

مس فجر ایم ایکسٹریملی سوری فار واٹ ہیڈ ہیپنڈ یہ کہتے ہوئے وہ اسے دیکھ رہا تھا جو نظریں جھکائے کھڑی تھی ۔۔۔۔

فجر تم نے بلکل نہیں دیکھنا اسکی طرف سوری کر رہا ہے تو کرنا بھی چاہیے میرا دل دکھایا ہے اسنے اگر ہینڈسم ہے تو اسکا مطلب یہ نہیں کہ اسکی ہر غلطی معاف ہو جائے گی۔۔۔وہ سوچ رہی تھی۔۔

مس فجر میں معذرت کر رہا ہوں۔۔۔۔۔ وجدان نے ایک بار پھر کہا۔۔

اٹس اوکے سر۔۔۔۔۔۔۔ وہ کہتے ہوئے جانے لگی

رکیں "وجدان نے اسے روکا۔۔ "

میں نے آپ کو جانے کے لیے نہیں کہا۔۔ وجدان نے اسے جتلاتے ہوئے کہا ۔۔ وہ رک گئی اب اس نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا ۔۔۔۔

یہ فائل ہے ایک نیو پروجیکٹ کی میں چاہتا ہوں کہ میرے ساتھ آپ اس پروجیکٹ پر کام کریں وجدان نے فائل اسکی طرف بڑھتے ہوئے کہا ۔۔

کام کے علاوہ اس بندے سے اور امید بھی کیا کی جاسکتی ہے وہ ایک بار پھر شاکی ہونے لگی

پر سر میں تو ایک نہایت لاپرواہ اور غیر سنجیدہ لڑکی ہوں پھر میں آپ کے ساتھ کیسے کام کر سکتی ہوں اسنے چوٹ کی۔

مس فجر شاید میں آپ سے معافی مانگ چکا ہوں اسنے ابرو اچکاتے ہوئے کہا۔۔وہ ایک بار پھر اپنی ٹون میں آگیا تھا۔

ایک بار پھر بے عزتی مبارک ہو فجر تمھیں۔۔اسنے دل میں سوچا۔۔

اب آپ جاسکتی ہیں۔۔۔۔۔۔ اسنے جانے کی اجازت دی اور وہ اسکے کیبن سے باہر نکل آئی۔۔۔جبکہ وجدان کتنی دیر اسکے چہرے کے اتار چڑھاؤ کے بارے میں سوچ کر مسکراتا رہا۔۔

سنڈے والے دن وہ پھر جاگنگ کے لیے نکلی اور ادھر وجدان بھی اپنے گھر سے باہر نکلا وہ اسے کراس کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی تھی جب وہی لڑکا اپنا کتا لے کر اس کے سامنے سے آرہا تھا وہ پھر گھبرا گئی اسنے مڑ کر دیکھا وجدان رکا اسے دیکھ رہا تھا ۔۔ فجر ڈرنا بلکل نہیں ہے کچھ نہیں کہے گا۔۔۔۔۔۔۔ وہ سوچتے ہوئے آگے بڑھنے لگی کہ اچانک کتا اسے دیکھتے ہوئے بھونکا اور ڈر کے مارے آنکھیں بند کر کے چلائی ماما "اور کچھ دور کھڑے وجدان نے زور دار قہقہہ لگایا جبکہ لڑکا اپنے" کتے کو لے کر جا چکا تھا اور وہ ابھی تک بیچ سڑک میں آنکھیں بند کیے کھڑی تھی ۔۔۔ وجدان چلتا ہوا اسکے قریب آیا اسکے چہرے پر ایک

خوف تھا اسنے سختی سے آنکھیں بند کی ہوئی تھی وجدان اسکی معصومیت دیکھ کر دیکھتا رہ گیا پھر سنبھلا۔۔

مس فجر۔۔۔۔۔۔۔۔ اسنے پکارا فجر نے ڈر کے مارے ایک آنکھ کھول کر دیکھا۔۔سامنے وجدان کو کھڑا دیکھ کر اسنے دونوں آنکھیں پٹ سے کھو لیں۔۔۔۔

آپ اتنی ڈر پوک ہیں مجھے آج پتہ چلا۔۔۔۔۔۔

ہائے اللہ اسے یہ بات پتہ نا چلتی دنیا جہاں میں کسی اور کو پتہ چل جاتی پر اسے نہیں۔۔۔۔۔۔۔ں وہ افسردگی سے سوچنے لگی اور سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔

زیادہ تر لڑکیاں کتوں سے ڈرتی ہیں آپ کوئی انوکھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ اسکے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

بڑی انفارمیشن ہے لڑکیوں کی ابھی نائمہ کہہ رہی تھی سر ایسے نہیں ہیں۔۔۔۔۔ اسنے چڑتے ہوئے سوچا ۔۔

اب کیا یہیں کھڑے رہنے کا ارادہ ہے آپکا۔۔۔ وجدان نے مسکراہٹ دباتے پوچھا۔۔۔

نہیں سر میں جا رہی ھوں اور وہ بوکھلاہٹ میں اپنے گھر کی طرف نہیں دوسری ساءیڈ جانے لگی۔۔مس فجر جہاں تک میں جانتا ھوں آپ کا گھر اس طرف نہیں اس طرف ھے۔۔وجدان نے اسے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا اور وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی وہ واقعی رانگ ڈاءیریکشن میں جارہی تھی ۔۔۔ پھر اسنے وجدان کو دیکھا جو مسکراتے ھوئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔

جی سر مجھے اندازہ نہیں ھوا۔۔۔۔۔۔ یہ کہتے ھوئے وہ آگے بڑھ گیء اور وجدان نے بھی اپنے گھر کی طرف قدم بڑھائے۔وہ وجدان کے کیبن میں بیٹھی نیو پروجیکٹ پر کام کررہی تھی وجدان بھی بیٹھا اپنا ورک کر رہا تھا جب اسکے سیل پر کال آئی

جی جی ماما میں جلدی گھر آجاؤں گا۔۔۔ میں لڑکی والوں کے لیے " کچھ گفٹس بھی لیتاآؤں گا "۔۔۔۔ فجر اسکے لڑکی والی بات پر چونکی

تو کیا اس کا رشتہ طے ھونے والا ھے

۔۔۔۔۔ او کے ماما جیسا آپکو ٹھیک لگے۔۔ اللہ حافظ ۔۔۔۔ اسنے کال کاٹ دی ۔

مس فجر مجھے ارجنٹ کام ھے اسلیے آئی ہیو ٹولیو۔آپ اپنا کام کمپلیٹ کر کے گھر چلی جایے گا ''پر وہ کہاں سن رہی تھی اسکی سوچوں کی تان تو وجدان کی کال والی بات پر رک گیء تھی ۔۔۔۔۔

مس فجر میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔۔۔۔ اسے ھنوز پر سوچ انداز میں بیٹھے دیکھ کر وہ بولا۔۔۔۔۔

او۔ او کے سر۔۔۔۔۔ وہ چونکی اور ہڑ بڑا کر جواب دیا وجدان اسکا جواب سن کر چلا گیا ۔

تو کیا اسکی شادی ھو جائے گی تو کیا اس کی بیوی آجائے گی ۔

ظاہر سی بات ھے شادی ھوگی تو بیوی بھی آجائے گی

پہلے خود ھی اول فول سوچ رہی تھی پھر خود کو ھی ڈانٹا اب اس سے

کام پر فوکس کہاں ھونا تھا اسنے کام واءینڈ اپ کیا اور گھر آگیء ۔۔

وہ شام کو اپنے روم میں بیٹھی تھی جب اسکی نظر سامنے اسکے روم کی طرف اٹھی وہ سیل پر کسی سے بات کر رہا تھا اور اپنے کمرے میں بات کرتے ھوئے ٹہل رہا تھا اسکے روم کی کھڑکی کھلی ہوئی تھی اور وہ سب دیکھ پا رہی تھی۔۔

ضرور یہ اپنی منگیتر سے بات کر رہا ھو گا کاش میں اسکی باتیں سن سکتی۔۔اسنے خود کلامی ۔ فجر کسی کی باتیں سننا بری بات ھے اس نے خود کو ڈپٹا پر وہ تو وجدان ھے میں اس کی باتیں سن سکتی ہوں۔ اس نے ایسے خود کو سمجھایا جیسے وجدان اس کی ملکیت ھو ۔۔۔۔ اس کی اپنی ھی باتیں تھیں اور اپنے ھی جواز تھے۔ وجدان نے کسی بات پر زور دار قہقہہ لگایا ۔۔۔

کیسے ھنس ھنس کے باتیں کر رہا ھے اور مجھ پر ہر وقت غصہ۔۔۔ وہ پھر سے شاکی ہونے لگی کچھ دیر بعد وجدان نے کھڑکی بند کی تو وہ بھی

سونے کی کوشش کرنے لگی ۔۔۔۔

کتنا عجیب احساس ھے محبت کا کبھی دل کرتا ھے جو ھمارا ھے وہ ھمارا رہے کبھی دل کرتا ھے وہ جہاں بھی رہے بس خوش رہے محبت میں دل بیک وقت خود غرض بھی ھوتاھے اور بے غرض بھی۔وہ ایک لڑکی جس کی اپنی ھی دنیا تھی جس کے اپنے خواب تھے اب اس کی دنیا وہ بن گیا تھا اب اس کے خوابوں میں وہ بس گیا ۔۔۔۔۔

وجدان محبت کا یہ احساس جومجھے تمھیں دیکھتے ھی ھو گیا اور تمھاری آواز سنتے میرے دل میں سرایت کر گیاکیا کبھی اسکی کشش تم بھی محسوس کر پاؤ گے کیا یہ احساس تم بھی محسوس کر پاؤ گے۔۔وہ افسردگی سے سوچتے سوچتے سوگئ۔۔

وہ آجکل وجدان کے رویے پر حیران تھی اور خود وجدان بھی اپنی کیفیت سمجھ نہیں پا رہا تھا فجر کو دیکھ کر اسکی گبھرائی صورت دیکھ کر وہ مسکرانے لگتا اسکی معصومیت اور بھول پن دیکھ کر اسکا دل فجر کا طرفدار ھونے لگا تھا ۔...

صبح وجدان نے ورکرز کو مٹھائی بانٹی جب وہ اس کے کیبن میں آئی تو وجدان نے مٹھائی اس کی طرف بڑھائی ۔۔

سر بہت مبارک ہو آپکو ۔۔۔۔۔شادی کب ھے آپ کی فجر نے دل پر پتھر رکھتے ھوئے پوچھا۔

شادی ؟ کس کی شادی ؟

آپ کی سر یہ مٹھائی بھی تو رشتہ طے ھونے کی ھے ۔۔۔۔۔وہ حیرانی سے بولی ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مس فجر آپ کو کس نے کہا کہ میرا رشتہ طے ھو گیا ھے۔۔۔۔۔

وجدان اٹھتاھوا اسکے پاس آکھڑا ھوا اور سینے پر ھاتھ باندھتے ھوئے کہا

۔

آپ کل فون پر بات کر رہے تھے کہ لڑکی والوں کی طرف ۔۔۔۔۔۔اس کی بات ابھی باقی تھی کہ وجدان نے زور دار قہقہہ لگایا

ہاہا ۔۔۔۔ فجر نے اسے شاکی نظروں سے دیکھا

میری اس بات سے آپ کو لگا کہ میرے رشتہ کی بات ہو رہی ہے وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ھوئے بولا۔۔۔۔

اف یہ آنکھیں"وہ اس کی نظروں کی تاب نہ لاتے ہوئے یہ سوچتے " نظریں جھکا گیء ۔۔۔۔

جب ایسی کوئی بات ھوگی توسب سے پہلے آپ کو بتاؤں گا بے فکررہیں آپ۔۔۔۔۔۔۔ وہ مسکراہٹ دباتے ھوئے بولا ۔۔۔۔۔

ھاں مجھے بتا کر میرا دل اور جلانا ۔۔۔۔۔وہ سوچتے ھوئے جانے لگی ۔ رکیں۔۔۔۔۔ وجدان نے اسے روکا

یہ نہیں پوچھیں گی مٹھائی کس بات کی ھے ۔۔۔۔ چلیں میں ہی بتادیتا ھوں ھماری کمپنی ٹاپ ٹین کمپنیز میں شامل ھو گیء ھے اور اس خوشی میں سنڈے کو ایک پارٹی ارینج کی ھے میں نے اپنے گھر جہاں سب ورکرز کو آنا ھے اسنے بتایا۔

بہت بہت مبارک ھو سر آپ کو ۔۔۔۔۔۔فجر نے خوشدلی سے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھینکس۔ اسنے مسکراتے ھوئے کہا ۔۔۔۔۔

سنڈے کو زوبار یہ بھی اس کے گھر آئی اور اس کے روم کو دیکھ کر

حیران رہ گی، جو کمرا کم اور کپڑوں کی دکان زیادہ لگ رہا تھا ۔

فجر یہ سب کیا ھے؟ زوبار یہ اس کے بیڈ پر پھیلے کپڑوں کو دیکھ کر

بولی وہ

جو اپنی الماری میں گھسی اور کپڑے نکال رہی تھی ساءیڈ سے چہرہ

نکال کر بولی

کپڑے ھیں "اور پھر الماری میں کپڑے ڈھونڈنے لگی "

وہ تو مجھے بھی پتہ ھے کپڑے ہیں اندھی نہیں ھوں میں

---------زوبار یہ

نے چڑتے ھوئے کہا

پر کیوں پھیلائے ھوئے ھیں ----- اب اسنے

الماری کے پٹ بند کیے اور ساءیڈ پر مسکینوں والی شکل بنا

کر بیٹھ گی، میرے پاس کہیں بھی جانے کے لیے ایک بھی ڈھنگ کا

سوٹ نہیں ہے ۔ جبکہ اسکے ڈھنگ والی بات پر زوباریہ کی آنکھیں

پھٹی کی پھٹی رہ گئیں اسکے سامنے سارے برانڈز کے کپڑے پڑے

تھے جو بقول فجر کے ایک بھی ڈھنگ کا نہیں تھا

اللہ کا خوف کرو ”فجر سارے ھی اتنے اچھے ہیں اور رکو -------وہ

ٹھٹکی تم کبھی اتنی چوزی تو نہیں تھی پھر یہ اچانک اور کہاں

جانا ھے تمھیں؟ وہ مشکوک نظروں سے دیکھتے ھوئے بولی

زو بار یہ کو پہلے ھی اس کا وجدان کے آفس میں کام کرنا پسند

نہیں تھا ۔۔۔۔

وہ وجدان کے گھر پارٹی ھے سب ایمپلاء یز کو

بلایا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور تم اس کے لیے یہ سب کر رہی ھو؟ مجھے پہلے تم پر شک تھا

اب یقین ھو گیا ھے تم مجھ سے کچھ چھپا رہی ھو کہیں تم

وجدان کو ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ رکی اور اسکو دیکھا فجر اسکی بات سمجھ گیء اور

نظریں جھکا گیء۔۔۔۔

نہیں فجر کہہ دو کہ میں غلط ھوں۔۔۔۔۔۔۔۔ پر

وہ خاموش رہی

تمھیں دنیا جہاں میں وہی ملا تھا جسے لڑکیوں

سے بات کرنے تمیز نہیں ہے ۔۔۔۔

اتنا مغرور بندہ خود کو کچھ سمجھتا ھے ۔۔۔۔۔

نہیں وہ ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ فجر منمنائی ۔

ہاں وہ ایسا نہیں کیونکہ تمھیں وہ

اچھا لگنے لگا وہ ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔ زوبار یہ نے دانت پیستےھوئے

کہا ۔

۔۔۔ نہیں مجھے اچھا لگنے کی بات نہیں ہے

اسکے کچھ اصول ہیں وہ زیادہ بات نہیں کرتا بلاوجہ

لڑکیوں سے فری نہیں ہوتا اپنے کام پر فوکس کرتا ہے

اسکی لاءیف کا ایم بہت کچھ اچیو کرنا ہے وہ اسے

سمجھاتے ھوئے بولی ۔۔۔۔

واہ اتنا تو شاید وجدان بھی

نہیں جانتا ھو گا اپنے بارے میں جتنا تم نے بتایا ہے وہ اسکی بات پر

مسکرائی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو تم تو گِی ، کام سے -----

کیوں؟ فجر نے اس سے پوچھا

محبت جو کر بیٹھی ھو اور محبت والے کب اپنے ھوش وحواس میں ھوتے

ھیں۔ زوبار یہ بولی۔ محبت میں انسان ھوش و

حواس نہیں کھوتا بس اس کے خیالوں میں کسی اور کا خیال

بس جاتا ھے اس کی باتوں میں کسی اور کی باتیں آجاتی ھیں

----- اس کے سامنے دنیا کا ایک نیارخ واضح ھونے لگتا ھے

سب کچھ اپنا اور اچھا لگنے لگتا ------ زوبار یہ اسکی باتیں سن

کر حیران تھی وہ آج کیسی باتیں کر رہی تھی پر جیسی بھی کر

رہی تھی فجر سے ایسی باتوں کی توقع اسنے نہیں کی تھی

محبت میں انسان کا ایک الگ پہلو سامنے آتا ھے جو کسی نے

www.neweramagazine.com

پہلے نہیں دیکھا ھوتا

چلو اب مجھے بتاؤ کونسا ڈریس پہنوں میں؟ زوباریہ نے اسے دیکھا جو
کپڑوں کو ایک ساءیڈ پر کر رہی تھی پھر زوبار یہ
نے ایک خوبصورت پیچ کلر کی فراک نکالی جس کے گلے
پر ایمبر ایڈری ھوئی ھوئی تھی

پرفیکٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ فجر نے ڈریس دیکھتے
ھوئے کہا ۔۔۔۔۔

چلو میں اب چلتی ھوں ماما کے ساتھ ان
کی فرینڈ کے گھر جانا ھے بائے ۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے الوادع کرتے ھوئے
چلی گیء ۔۔۔۔۔

فجر نے اپنے بالوں کو نیچے سے ہلکا کرل

کیا کانوں میں جھمکے ڈالے لاعیٹ میک اپ کے ساتھ اسنے

گلے میں دو پٹہ ڈالا شوز پہنے ھاتھ میں کلچ اٹھائے وہ نیچے آگیِ

آج پری نے ہمارے گھر کا رخ کیسے کر لیا؟ راحیل صاحب نے اسے

دیکھتے ھوئے چھیڑا اور وہ مسکرا دی ۔۔۔۔

جس وقت وہ وجدان کے گھر داخل ھوئی سامنے ہال میں کافی سارے

لوگ موجود تھے اسے نائمہ نظر آئی تو وہ اسکے پاس چلی گیء

فجر آپ تو بہت حسین لگ رہی ھیں۔۔۔۔ نائمہ نےاسے دیکھتے ھوئے

سراہا اسنے مسکرا کر سامنے دیکھا تو وجدان سیڑھیوں سے اتر رہا تھا بلیک

تھری پیس پہنے آنکھوں پر وائٹ گلاس کا چشمہ لگائے بالوں کو جیل

سے سیٹ کیا ھواتھا ایک ھاتھ پینٹ کی جیب میں تھا یونہی اترتے

ھوئے اسکی نظر فجر پر پڑی جو اسے دیکھ رہی تھی وجدان اسےدیکھ کر

مسکرایا تو وہ سٹپٹا کر نظریں جھکا گیء۔۔۔۔

وجدان چلتا ھوا اس کے قریب آیا

السلام و علیکم سر ۔۔۔۔۔نائمہ نے اسکو دیکھ کر سلام کیا جبکہ وہ خاموش نظریں جھکائے کھڑی تھی ۔

وعلیکم السلام مس نائمہ ۔۔۔اسنے فجر کو دیکھتے ھوئے جواب دیا۔۔۔۔۔۔ اسکو اسکی کولیگ نے بلایا تو وہ چلی گی ءاب وجدان اور فجر کھڑے تھے وجدان اسے دیکھ رہا تھا فجر کو اپنے چہرے پر کسی کی نگاہوں کی تپش محسوس ھوئی تو اس نے نظریں اٹھا کر دیکھا وجدان اسکے قریب اسکے سامنے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا اسنے حیرانی سے ادھر ادھر دیکھا مس نائمہ۔۔۔۔۔ فجر کے حلق سے مری مری آواز نکلی۔وہ تو کب کی دوسری طرف چلی گئیں ۔ اسکی بات پر فجر نے اپنا ہاتھ مسلا وجدان کی نظریں اسے کنفیوژ کر رہی تھیں۔

اسے کیا ہواھے ایسے دیکھ رہا ھے جیسے پہلی بار دیکھ رہا ھو اگر یہ کچھ دیر یونہی کھڑا دیکھتا رہا تو میں آج پکا بے ھوش ھو جاؤں گی۔۔۔ وہ

سوچ رہی تھی۔۔۔

وجدان اسکو کنفیوز دیکھ کر مسکرایا ۔۔۔۔

مس فجر جاءیں آپ بھی کھانا کھا لیں۔۔۔ وہ کہتے ھوئے اسکے سامنے سے ہٹا اور آگے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بڑھ گیا۔

اف۔۔۔ اسنے ایک لمبی سانس خارج کی ۔۔۔۔

وہ کھانا کھا رہی تھی جب وجدان کی ماما اسکے پاس آءیں بیٹا آپ اریبہ کی

بیٹی ھیں نا جن کا گھر ھمارے بالکل سامنے ھے انہوں نے شفقت سے پوچھا ۔

جی آنٹی وہ مسکراتے ھوئے بولی ۔

بیٹا کبھی کبھی میرے گھر آجایا کرو میں تو سارا دن اکیلی ھوتی ھوں کوئی بات کرنے والا نہیں ھوتا ھے کبھی کبھی بیٹی کی کمی بہت شدت سے محسوس ھوتی ھے۔ وجدان اور اس کے پاپا آفس سے آنے کے بعد بھی باہر چلے جاتے ہیں وہ انکی باتوں پر مسکرا رہی تھی ۔ پھر انہوں نے اس کا ھاتھ پکڑتے ھوئے کہا

بیٹا آپ آؤ گی نا میرے گھر کچھ دیر کے لیے آجایا کرنا۔۔۔۔۔۔۔ وہ اسکو آنے کے لیے منا رہی تھی۔۔۔۔

میں بھی تو آپ کی بیٹی جیسی ھوں آنٹی میں ضرور آیا کروں گی۔۔۔۔ فجر نے ان کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ھوئے کہا

خوش رہو بیٹام۔۔۔۔ انہوں نے اسکے گال کو تھپکا اور آگے بڑھ گئیں ۔۔۔ اب وہ اکثر ان کے گھر جانے لگی اسے وجدان کی

روٹین کا پتہ تھا وہ اس ٹائم جاتی جس وقت وہ گھر پر نہیں

ھوتا تھا ۔۔۔۔۔۔ آج وجدان کی ماما نے اسے اپنا فیملی البم

دکھانے کا سوچا تھا جو ان کے کمرے میں الماری کے اوپر

ایک باکس میں رکھا تھا ۔۔۔۔ وہ اسٹول پر چڑھی باکس

اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی جب اچانک وجدان ماں کو

ڈھونڈ تا ان کے کمرے میں آیا وہ آج گھر واپس جلدی آگیا

تھا اور اسے اسٹول پر چڑھا دیکھ کر حیران ھوا ۔۔۔۔۔

میں کچھ ہیلپ کروں۔۔۔۔۔ وجدان نے اسے سٹول پر چڑھے دیکھ کر

پوچھا ۔

فجر تمھیں پھر اس کی آواز سنائی دی رہی ھے کام پر فوکس کرو

۔۔۔۔۔۔وہ مسز حیدر کے کہنے پر باکس اتارنے کی کوشش کر رہی تھی

کیا بول رہی ہیں آپ مجھے سنائی نہیں دے رہا۔۔۔۔۔۔ وجدان نے

اسے بڑبڑاتے دیکھ کر پوچھا فجر نے اسکی آواز پر مڑ کر دیکھا اور چونکی

وجدان دروازے کے ساتھ کھڑا تھا وہ ہڑبڑاہٹ میں لڑ کھڑائی اور اسٹول سمیت زمین بوس ھوگئ۔

ماما ۔۔۔۔۔وہ چلائی وجدان کو سمجھ نہ آئی کیا ھوا ھے۔۔۔۔۔۔۔ وہ فوراًاُس کے نزدیک گیا اور اسکے سامنے زمین پر پاؤں کے بل بیٹھا

مس فجر آپ ٹھیک ہیں؟ فجر نے بھیگی پلکوں اور نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔۔ وجدان کو اسکی آنکھوں کے کٹورے میں اپنا دل ڈوبتا ھوا محسوس ھوا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فجر نے فوراً نظریں جھکایں جبکہ وجد ان اسکو دیکھتا رہ گیا پھر وجدان سنبھلا اس کے دل کی حالت غیر ھو رہی تھی اور اٹھا باہر چلا گیا اس وقت مسز حیدر روم میں آیں اسے نیچے بیٹھے دیکھ کر اسکے پاس آیں۔۔۔۔۔

بیٹا ابھی مجھے وجدان نے تمھارے گرنے کا بتایا میں کچن میں کھڑی تھی

مجھے تمھیں کہنا ھی نہیں چاہیے تھا البم کا وجدان کو کہہ دیتی میں۔۔۔۔۔۔ وہ اپنی بولے جا رہی تھیں اور فجر وجدان کے دیکھنے اور اٹھ کر چلے جانے پر حیران تھی ۔۔۔۔۔

بیٹا تم اٹھنے کی کوشش کرو۔۔۔۔۔ انہوں نے اس کا ہاتھ پکڑتے ھوئے اسے اٹھنے میں مدد دی اس کے پاؤں پر چوٹ لگی تھی وہ کسی طرح اپنے گھر آئی ماما نے اسے لنگڑاتے دیکھا ان کے پوچھنے سے پہلے ھی اسنے ساری بات بتا دی کہ اسٹول لڑ کھڑانے سے وہ گری ھے ۔ انہوں نے اسے ریسٹ کرنے کو کہا وہ اپنے روم میں آکر بیڈ پر لیٹ گئ اور آنکھیں موندلیں اسکے روم کی کھڑکی کھلی ھوئی تھی وجدان اپنے روم کی کھڑکی سے اسے دیکھ سکتا تھا ۔۔۔۔۔۔

اور آج میں اسکے آنسوؤں کے سامنے ہار گیا آج میں نے اسکے آنسوئں کے سامنے اپنا آپ ہار دیا اسکی نادانیاں اسکی بوکھلاہٹیں مجھے اچھی لگتی ھیں مجھے دیکھ کر اسکا نظریں جھکانا اور گبھرا کر ہڑبڑانا مجھے پسند ھے آج مجھے خود کو یقین دلانا ہےمیں اسکی محبت میں گرفتار ھوگیا

ھوں میں وجدان حیدر اسکی معصومیت اور بھول پن کے آگے اپنا دل ہار بیٹھا ھوں وہ میرے لیے اتنی اھم بن چکی ھے کہ اسکے بغیر جینے کا تصور مشکل ھے وہ میرے لیے بہت خاص ھے

میری زندگی میں وہ کسی بہار کی طرح ھے میری جان میں بہت جلد تمھیں اپنے جذبات بتاؤں گا پر اس سے پہلے مجھے تمھارے دل کا حال جاننا ھے مجھے جاننا ھے کہ تم میرے لیے کیا جذبات رکھتی ھو وہ کھڑکی سے اسکے روم کی طرف دیکھتے ھوئے مسکرا کردل میں کہہ رہا تھا ۔ اور یہ سب اچانک کیسے ھوا چلیے میں بتاتا ھوں

میں وجدان حیدر اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد حیدر انڈسٹریز کا اکلوتا مالک ۔۔۔ میرے دوست کہتے ہیں کہ خدا نے تجھے حسن سے مالا مال کیا ھے اور تیری آواز تو جیسے اس حسن کو چار چاند لگاتی ھے ۔ یونیورسٹی میں کافی لڑکیاں میرے آگے پیچھے منڈلاتی پر مجھے ان سب میں کوئی

دلچسپی نہیں تھی ۔ تو کچھ دن پہلے ھم لوگ لاہور کے ایک پوش

ایریے میں شفٹ ھوئے میں اپنی بالکنی میں بیٹھا اپنے دوست کا نمبر ڈاءیل کر رہا تھا جب مجھے احساس ھوا کہ کوئی مجھے دیکھ رہا ھے۔ میں نے نظریں اٹھاءیں اور سامنے دیکھا تو ایک لڑکی اپنی بالکنی میں کھڑی ٹکٹکی باندھے مجھے دیکھ رہی تھی۔ اسنے کرتا پاجامہ پہنا ھوا تھا اور بالوں کی ہائی پونی کی ہوئی تھی۔ مجھے کوئی حیرانی نہیں ھوئی کیونکہ خود پر اٹھتی ان نظروں کا میں عادی تھا پر میرے دیکھنے پر بھی اسنے نظریں نہ ہٹاءیں تو مجھے اسکی ڈھٹائی پر غصہ آنے لگا اور میں ایک ناگوار نظر اس پر ڈال کر اپنے روم میں چلا گیا ۔۔۔۔۔ کچھ دن بعد وہ مجھ سے ایک مال میں ٹکرائی اور میری کافی زمین پر گر گئی، وہ مجھے دیکھے بغیر معذرت کر رہی تھی پر مجھے دیکھتے ھی وہ خاموش ہو گی، میں نے اسے ڈانٹا پر پھر بھی وہ نظریں جھکائے کھڑی رہی مجھے اس کے نہ بولنے پر اور غصہ آنے لگا پھر اسکے ساتھ جو لڑکی تھی اسنے مجھ سے معذرت کی اور میں بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مال والے واقعے سے پہلے ایک رات میں یوں ہی اپنے روم میں ٹہل رہا تھا جب اچانک میری نظر سامنے اٹھی اور میں حیران رہ گیا۔۔۔۔ وہ مجھے اپنی کھڑکی سے دیکھ رہی تھی میں چلتا ھوا کھڑ کی پاس آیا تو اسنے جلدی سے اپنے روم کی کھڑکی بند کر دی۔۔۔۔ عجیب لڑکی ھے یہ ۔۔۔ میں نے اسکی بند کھڑکی کو دیکھتے ھوئے سوچا۔۔۔۔ ماما نے مجھے اپنے

ساتھ کسی منگنی کے فنکشن میں چلنے کو کہا مجھے ایسی گیدرنگ میں کوئی دلچسپی نہیں تھی پر انکی بات کے سامنے مجھے ہار ماننی پڑی اور میں انکے ساتھ منگنی میں

چلا گیا۔۔۔

میں اپنے دھیان میں آگے بڑھ رہا تھا جب کوئی مجھ سے ٹکرایا میں نے دیکھا تو وہی تھی وہ گرتے گرتے سنبھلی اور معذرت کرنے کے لیے اسنے نظریں اٹھاءیں اور مجھے دیکھ کر خاموش ھو گیء ۔ میں نے اس پر

طنز کیا۔ پر پھر بھی وہ خاموش نظریں جھکائے کھڑی تھی مجھے اسکی خاموشی پر غصہ آنے لگا میں نے اسے گونگی کہا اس لفظ کی چوٹ پر وہ اپنے دفاع میں بولی۔ اپنے دوپٹے کو اسکے ٹکرانے کی وجہ بتائی اور میں نے اسے پہلی بار دوپٹے میں دیکھ کر چوٹ کی اور آگے بڑھ گیا۔۔۔۔ میں اسٹیج سے کچھ فاصلے پر کھڑا تھا جب مجھے اسکے قہقہہ لگانے کی آواز آئی۔۔۔مجھے لڑکیوں کا گلا پھاڑ کر ہنسنے سے سخت چڑ تھی میں نے ایک نظر اس ڈال کر غصے سے منہ پھیر منگنی والے دن میں جو اپنے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کلاعینٹ سے بات کر رہا تھا کہ اچانک وہ میرے سامنے آکھڑی ھوئ مجھے حیرانی ھوئ اور وہ جو کچھ بولنے لگی تھی چپ ھو گیء میں اسکی خاموشی پر جھنجھلایا اور اسے اپنے قیمتی وقت کا احساس دلایا تو اسنے بتایا کہ اسکا

ایررنگ میرے جوتے کے نیچے ھے میرے پائوں ہٹانے پر وہ ایررنگ اٹھانے لگی اور اٹھ کر جاتے جاتے وہ لڑکھڑائی اسکا جوتا میرے شوز پر لگا اسکی بے دھیانی پر غصہ آیا اور اسے ڈانٹا وہ سوری بولی اسے سوری

کرنا چاہیے تھا کیونکہ غلطی اسکی تھی اور میں کوئی بھی جواب دیے پلٹ گیا

بزنس کی وجہ سے دو ہفتے کے لیے مجھے باہر جانا پڑا جب میں وہاں سے لوٹا تو ایک دن آفس میں ایک کیبن میں اسے بیٹھے دیکھا پھر میں نے پی اے نائمہ کو بلا کر اسکے بارے میں پوچھا اسے پاپا نے یہاں اپاءینٹ کیا تھا اور اسکا نام فجر ھے تب پہلی بار میں اس کے نام سے آشنا ھوا ۔ میں اپنے کیبن میں بیٹھا تھا جب دروازہ ناک ہوا ۔۔میں نے اندر آنے کی اجازت دی فجر اندر داخل ھوئی اسنے سفید کرتے کے ساتھ بلیو سگریٹ پینٹس پہن رکھی تھی اور ھمیشہ کی طرح بالوں کی اونچی پونی بنائی ھوئی تھی وہ مجھے دیکھ کر چونکی میں نے اسکی آنکھوں میں حیرانی دیکھی پر یہ کیا

وہ مجھے دیکھ کر واپس جانے کے لیے مڑی میں نے اسے روکا اور اسکے آنے کی وجہ پوچھی وجہ بتانے کے ساتھ اسنے کہا یہ فاءیل وہ پاپا کو ھی دکھائے گی مجھے اس پر غصہ آیا میں نے اسے گھر کا اور فاءیل مجھے

دکھانے کو کہا وہ گبھراہٹ کے مارے آگے بڑھی اور ساتھ رکھی کرسی

سے ٹکرا گیء سارے پیپرز زمین پر بکھر گے ، وہ معذرت کرتی سمیٹنے

لگی میں چلتا ہوا اسکے سر پر آ کھڑا ہوا میں نے دیکھا کہ میرے قریب

آنے پر اسکے ہاتھوں میں لرزش آگئ میں حیران رہ گیا پیپرز سمیٹنے کے

بعد وہ اٹھ کھڑی ہوئی میں نے اسے پھر ڈانٹا اور اگلے دن اپنے

پروجیکٹ کی بریفینگ دینے کے

لیے کہا۔

نیکسٹ ڈے پاپا بھی آفس آے میں اپنے موبائل پر مصروف تھا جب

وہ اندر آئی میں نے ایک نظر اس پر ڈالی اور پھر سے مو بائل پر

مصروف ھو گیا ۔۔۔۔ پر اس کی بات نے مجھے چونکا دیا وہ یہ جاب

چھوڑ رہی تھی اور اپناریزیگنیشن لیٹر دینے آئی تھی۔۔ پاپا نے اس سے

مسلہء پوچھا میں جو حیرانی سے اسے دیکھ رہا تھا پاپا کے پوچھنے پر اسنے

کن اکھیوں سے مجھے دیکھا مجھے اس کا ایسا دیکھنا اور حیران کر گیا پر

بقول اسکے اسے یہاں کوئی مسلہ نہیں تھا پاپا نے پھر وجہ پوچھی اور وہ

خاموش کھڑی رہی ھمارے رولز کے مطابق اسنے ایگریمنٹ ساءین کیا تھا جس میں لکھا تھا کہ وہ ایک سال تک جاب نہیں چھوڑ سکتی وہ واپس جانے لگی پر میں نے اس کے قدموں کو سست پڑتے دیکھا۔۔۔۔اگلے دن وہ لیٹ آفس آئی میں نے اسے لیٹ آنے پر

ڈانٹا اور اس نے اپنا بے تکا سا جواز پیش کیا اس کے پاس ہر بات کا ایک جواب ھوتا پر بے بنیاد سا –

ایک رات میں اپنی بالکنی میں آیا، نظر اس پر پڑی جو کان میں ہیڈفون لگائے بچوں کی طرح چپس کھانے میں مشغول تھی میں نے اپنی نظریں دوسری طرف پھیر لیں اور پھر اچانک ایک بار پھر نظر اس پر پڑی جو ایک ھاتھ منہ پر رکھے زمین کو دیکھ رہی تھی ۔ اسے کیا ھوا ھے ؟ مجھے تجسس ہوا۔۔ میں اپنی ریکنگ کے نزدیک آیا اور اسکی ریکنگ کی سلاخوں سے مجھے اسکا سیل فوں دو ٹکڑوں میں بٹا نظر آیا ۔ مجھے ھنسی آئی جسے میں نے دبایا۔۔ سیل کے ٹوٹنے پر

سکتہ طاری ھو گیا ھے اسے ۔ میں سوچتا اور تاسف سے سر ہلاتا اپنے

کمرے میں آگیا۔۔

اگلے دن اسنے آتے ھی مجھ سے ایڈوانس سیلری کا مطالبہ کیا

اسکی بات پر میں چونکا۔۔اسے آفس جواءین کیے دو ھفتے ھی ھوئے تھے اور وہ سیلری مانگ رہی تھی میرے منع کرنے پر اسنے مجھ سے ادھار مانگا اور اس بات نے مجھے حیرانگی میں مبتلا کر دیا پر میں اس پر بھی بہت کچھ کہا اسے اور اپنے کام پر توجہ کرنے کی ھدایت دیا۔۔۔۔۔۔

ایک دن میں لان میں بیٹھا چائے پی رہا تھا اچانک

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کا خیال میرے ذہن میں آیا میں خود حیران تھا پھر اچانک کوئی میرے گھر کے اندر گھسا اور دروازہ لاک

کیامیں چلتا ھوا نزدیک گیا تو وہ فجر تھی اسنے ٹریک سوٹ

پہنا ھوا تھا بالوں کی اونچی پونی بنائے آنکھیں بند کیے وہ گہرے سانس لے رہی تھی کچھ آوارہ لٹیں اسکے چہرے پر بکھری ھوئی تھیں میں نے اس سے یہاں آنے کی وجہ پوچھی پر وہ آنکھیں بند کیے کھڑی رہی میں

نے چٹکی بجا کر اسے مخاطب کیا اسنے آنکھیں کھولیں اور مجھے دیکھ کر اسکے چہرے کی ہوائیاں اڑ گیئں، مجھے دیکھ کر پہلے تو وہ کچھ دیر دیکھتی رہی پھر اپنی نظریں جھکا گی۔۔ پھر اسنے بتایا کہ اسکے پیچھے کتا پڑ گیا ھے جس ڈر سے وہ بتا رہی

تھی میں نے اپنی ہنسی دبائی میں نے اسے سائیڈ پر ھونے کے لیے کہا وہ گیٹ کے ساتھ لگ کے کھڑی تھی میں نے باہر دیکھا پر کوئی نہیں تھا میرے بتانے پر اسنے مجھے یقین دلانے کی کوشش کی کہ وہ جھوٹ نہیں بول رہی مجھے اس پر رحم آگیا میرے اسے تسلی دینے پر وہ مجھے دیکھتی رہی

عجیب لڑکی ھے اتنا تسلسل سے کوئی کسی کو کیسے دیکھ سکتا" ھے"۔۔۔۔۔ میں نے اسکے دیکھنے پر سوچا میں نے اسے اس کے گھر چھوڑنے کی آفر دی جس سے اس نے انکار کر دیا اور گیٹ کی طرف بڑھتے اسکا پاؤں گیٹ سے ٹکرا گیا وہ سنبھلی اور چلی گی، مجھے اسکی بد حواسیاں دیکھ کر غصہ آتاتھا پر آج میں مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

اسنے اس بار میٹینگ میں پریزنٹیشن دینی تھی میں نے ڈیمو کے لیے اپنے کیبن میں اسے بلایا پہلے تو اس نے حیرانگی سے پوچھا کہ میں اسے کہہ رہا ھوں عجیب ھے

جب اسکے علاوہ کمرے میں کوئی نہیں ہے تو اور کس کو بلاؤں گا"۔۔۔۔۔۔ میں نے سوچا

اور اسکے بے تکے سوال پر چوٹ کی وہ سب کچھ غلط بتا رہی تھی مجھے اس پر غصہ آیا اور اٹھ کر بولتے اسکے سامنے جانے لگا اچانک اسنے اپنا ھاتھ اپنے گال پر رکھا میں نے اچنبے سے اسے دیکھا وہ جانے کیا سمجھ رہی تھی تبھی وہ پیچھے ہٹتے ھوئے لڑکھڑائی اور بچنے کے لیے اسنے ٹیبل کا سہارا لیا اسکے ھاتھ کے دباؤ سے ٹیبل پر رکھے میرے چشمے کے فریم میں دراڑ آگیء وہ بہت گبھرائی میرے طنز کے نشتر اسپر ابھی بھی جاری تھے اسنے کہا کہ وہ فریم ڈالوا آئے گی اور میرے حکم دینے پر وہ کیبن سے باہر چلی گیء

اگلے دن وہ فریم ڈالوا کر میرے کیبن میں آ رہی تھی جب اچانک
میرے دروازے کھلنے پر وہ بیلنس برقرار رکھنے میں ناکام رہی اس کے
ھاتھ چشمے کا کیس گرا اور چشمہ نکل کر

باہر گرا

اس لڑکی کو کب عقل آئے گی ‘‘میں نے سوچا اور اسے اپنے کیبن’’
میں آنے کے لیے کہا۔۔ اس کے پاس ہر سوال کا ایک بے تکا
جواب تھا مجھے ہنسی بھی آ رہی تھی پر میں نے ضبط کیا ایک بات عجیب
تھی وہ بہت کم مجھ سے نظریں ملا کر بات

کرتی زیادہ تر اسکی نظریں جھکی ہوتی تھیں جیسے زمین پر کوئی خاص چیز
ھو ۔ میرے کہنے پر ایک بار پھر وہ باہر چلی گی

اگلے دن میں کنٹین میں آیا وہ ناءیمہ کے ساتھ باتیں کر رہی تھی میری
طرف اسکی پشت تھی وہ مجھے دیکھ نہیں سکتی تھی میں اسکے قریب سے
گزر رہا تھا جب اپنے ذکر پر رکا ناء یمہ اسے آنکھ کے اشارے سے

چپ رہنے کا اشارہ کر رہی تھی پر وہ تو جیسے اسے دیکھ ھی نہیں رہی ھو میں اپنے بارے میں اسکے نادر خیالات سن کر چونکا اور مجھے غصہ آیا وہ میرے غصے کی وجہ کسی لڑکی کے چکر اور میرے دل ٹوٹنے کو سمجھ رہی تھی میں وجدان حیدر جس نے اپنی زندگی کے ستایِس سال صرف اپنی پڑھائی اور اپنے ایم کو اچیو کرنے میں لگائے

میں نے اپنی زندگی میں کسی کو نہیں آنے دیا کیونکہ میری زندگی میں صرف ایک لڑکی کی جگہ ھے جو میری بیوی ھو گی اور وہ میرے بارے میں ایسا کہہ رہی تھی یہ بات میری انا پر کسی چوٹ کی طرح لگی اور مجھے لگا کہ وہ میری کردار کشی کر رہی ھے۔۔۔

اپنے بارے میں اسکے ایسے خیلات سن کر مجھے بہت غصہ آیا اوراسے جھڑکا پہلے تو وہ مجھے دیکھتی رہی پھر اسکی آنکھوں سے آنسو رواں ھوئے جو اسکے چہرے کو بھیگاگئے کچھ دیر ایسے دیکھتے رہنے کے بعد وہ آنسو صاف کرتی وہاں سے چلی گیِ۔۔۔ میرا دل خالی ھو گیا اس وقت وہ احساس مجھے عجیب کشمکش میں ڈال گیا مجھے اپنے رویے پر افسوس

ھونے لگا کچھ دن وہ آفس نہیں آئی ناء یمہ سے پوچھنے پر اسنے بتایا کہ وہ بیمار ھے اور میں پھر سے شرمندہ ھوا جب وہ واپس آفس آئی تو اس میں بہت تبدیلی

آگیء تھی اب وہ اپنے کام پر زیادہ فوکس کر رہی تھی کام کو لے کر سنجیدہ ھو گیء تھی ایک دن اسے بلا کر میں نے اس معذرت کی وہ اکثر چپ ھو جاتی تھی میری باتوں پر اس دن بھی ایسا ھوا پھر میرے پکارنے پر وہ اٹس اوکے بولی میں نے اسے اپنے ساتھ ایک پروجیکٹ کام کرنے کی آفر کی پہلے

پہلے تو اسنے مجھے میری ھی بات لوٹائی کہ وہ ایک غیر سنجیدہ اور لاپرواہ لڑکی ھے پر میری معذرت یاد دلانے پر وہ خاموش ھو گی۔ میں سنڈے کو جاگنگ کے لیے باہر نکلا اور وہ بھی باہر آئی وہ آگے بڑھ رہی تھی جب سامنے سے آتے کتے کو دیکھ کر رک گیء اسنے مجھے مڑ کر دیکھا

اور پھر آگے بڑھنے لگی کتا ذرا سا بھونکا تو ڈر کے مارے وہ چلائی اور مجھے اپنی ھنسی پر قابو نہ رہا وہ ایک جگہ کھڑی تھی میں چلتے ھوئے اسکے سامنے گیا اس کی آنکھیں بند تھیں چہرے پر معصومیت تھی کچھ دیر میں دیکھتا رہا پھر اسے کتے سے ڈرنے پر مزاح کیا اور اسے جانے کا پوچھا وہ ہڑبڑاہٹ میں غلط ڈایریکشن میں جانے لگی میں نے اسے بتایا تو آگے بڑھ گی، اور میں مسکرا دیا

ماما کا فون آیا مجھے کزن کی منگیتر کے ہاں جانا تھا میں اسے ارجنٹ کام کا بول کر چلا گیا نیکسٹ ڈے میں مٹھائی لایا

جو کہ میری کمپنی کی اچیومنٹ کی خوشی میں تھی پر وہ اسے میری شادی کی مٹھائی سمجھی مجھے بہت ھنسی آئی میں جواسکے بارے میں سوچنے لگا تھا کسی اور کو کیسے سوچ لیتا وہ اداس سی لگی مجھے پر جب میں اسے بتایا کہ ایسی بات ھوئی تو سب سے پہلے اسے بتاؤں گا وہ نظریں جھکا گیء اور مٹھائی کی وجہ بتانے پر اسکے چہرے پر خوشی تھی جو مجھے حیرانی میں مبتلا کر گیء میں نے جب اسے کہا کہ جب بھی ایسی بات ھوئی تو سب

سے پہلے بتاؤں گا یہ بات کیسے منہ سے نکل گیء آجکل میرا دل بھی
جیسے اس کے لیے دھڑکنے لگا تھا پر میں بار بار اس بات کو
جھٹلا دیتا ۔

پارٹی پر وہ بہت حسین لگ رہی تھی میں سیڑھیوں سے اتر رہا تھا جب
میری غیرارادی نظر اس پر پڑی وہ مجھے ہی دیکھ رہی میں نے اسے
دیکھتے اسکی طرف ایک مسکراہٹ اچھالی اور اسنے سٹپٹا کر نظریں جھکاءیں
مجھے اسکا نظریں جھکانا اچھا لگنے لگا تھا نہ جانے کیوں پھر میں چلتا ھوا
اسکے قریب آیا وہ ابھی بھی نظریں جھکائے کھڑی تھی ناءیمہ مجھے سلام
کرنے کے بعد چلی گیء میری نظریں اسکا طواف کر رہی تھیں جب
اسنے اچانک نظریں اٹھاءیں اور مجھے خود کو دیکھتا پا کر گبھرائی اور ناء یمہ
کے بارے میں استفسار کیا میں نے اسے ناءیمہ کے چلے جانے کا بتایا وہ
کنفیوز لگ رہی تھی اور اپنے ھاتھوں کو مسلنے لگی

شاید میری موجودگی سے گبھرا رہی ‘‘میں نے سوچا مجھے اسکی حالت’’
پر رحم آگیا اور اسے کھانا کھانے کا کہہ کر آگے بڑھ گیا

میری نظریں اس پر ٹھہر رہی تھیں وہ ناء یمہ کے ساتھ کھڑی باتیں کرتی مسکرا رہی تھی میرا دل کیا کہ میں یہ چہرہ اپنے سیل میں قید کر لوں اور بے اختیار ھی میں نے سیل نکالا اور اسکی تصویرلی ”کیسی حرکت کی ھے یہ تم نے وجدان“ میں نے اپنی حرکت پر خود کو ملامت کی کہ بغیر کسی کی اجازت کے تصویر لینا ٹھیک نہیں پر وہ کسی نہیں تھی وہ فجر تھی جو اب میری سوچوں میں تھی اور یہ سوچ آتے ھی میں مسکرا دیا ماما نے اسے گھر پر آنے کے لیے منایا ماما کو ھمیشہ ایک بیٹی کی کمی محسوس ھوئی میں کوشش کرتا کہ ان کو زیادہ سے زیادہ ٹاءیم دوں پر بیٹی اور بیٹے میں بہت فرق ھوتا ھے ماں جتنا اپنی بیٹی سے دل کا حال کر سکتی ھے شاید ایک بیٹے سے نہیں اب وہ میرے گھر آنے لگی پر میری غیر مجودگی میں ھی آتی آج میں جلدی گھر آیا اور ماما کو ڈھونڈتا ان کے روم میں اسکو دیکھ کر حیران رہ گیا وہ اسٹول پر چڑھی البم والا باکس اٹھا رہی تھی میرے کہنے پر وہ مجھے دیکھے بغیر بڑبڑائ پر دوسری بار کہنے پر وہ چونکی اور لڑکھڑا کر زمین پر گر گئ ۔۔ میں اسکے قریب گیا اور اسکی آنکھوں میں آنسو تھے اپنی نم آنکھوں سے اسنے مجھے دیکھا

اور بس وہی ایک لمحہ تھا ادارک کا جو مجھ پر وا ھوا وہی ایک لمحے جس میں مجھ پر محبت آشکار ھوئ میں جو اسے جھٹلانے کی کوشش کر رہا تھا وہ اپنی پوری حقیقت فجر کی صورت میرے سامنے تھی اور اپنی کفیت پر حیران میں روم سے باہر چلا آیا اب وہ کھڑکی سے اسے دیکھ رہا تھا اسکے روم کی کھڑکی کھلی تھی

.

کچھ دیر ایسے دیکھتے رہنے کے بعد میں نے اسے ٹیکسٹ کیا ۔ آپ کو کال آفس آنے کی ضرورت نہیں آپ کچھ دن ریسٹ کریں ۔۔۔۔ فجر کے سیل کی مسیج ٹون بجی۔اسنے پاس رکھے سیل کو اٹھایا جہاں وجدان کا میسج تھا یہ مجھے کیوں میسج کر رہا ہے اسنے خود کلامی کی اور میسج اوپن کیا۔ جس میں اسنے فجر کو آفس آنے سے منع کیا تھا اور ریسٹ کرنے کی تاکید کی تھی اس کا میسج پڑھ کر وہ حیران ھوئی پیر میں درد کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ وہ سب بھول کر سوگی ۔۔۔۔

رات اپنی تھی .خیال اسکا تھا وہ بیڈ پرایک بازو اپنے سر کے نیچے رکھے لیٹا ھوا تھا اسے سوچے جا رہا تھا .

فجر ""اسنے زیر لب اسکا نام پکارا اور مسکرا دیا اب اسکو نیند کہاں آنی" تھی نیند تو کہیں فجر لے گیٔ تھی۔

صبح اسے دھچکا لگا جب وجدان نے اسے گیٹ ویل سون کارڈ کے ساتھ lilys کا بوکے بجھوایا وہ بو کے اور کارڈ ھاتھ میں لیے حیران ایک کھڑی تھی جب اسکے سیل پر وجدان کا میسج آیا

کیسی ھیں آپ ؟ ""اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ یہ کیا ہے۔۔۔۔۔" یہ سب اچانک کیا ھوا وجدان اسکے ساتھ اتنا نایٔس کیسے ھو گیا ۔۔۔۔۔ گرنے والے واقعے کے بعد وہ خود بھی اسکے سامنے جانے سے گبھرارہی تھی جن نظروں سے وہ اسے دیکھ رہا تھا اور پھر اچانک اٹھ کر چلا گیا بار بار یاد آرہا تھا اسکی دھڑکنیں بڑھنے لگیں ۔ ۔۔وہ انہی سوچوں میں تھی جب ایک بار پھر اسکے سیل کی ٹون بجی

آپ ٹھیک ہیں ؟ وجدان کا ایک اور میسج تھا اسنے خود کو سنبھالا اور اسے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹیکسٹ کیا

ایم فاءین سر تھینکیو ۔۔۔۔

گریٹ۔۔۔۔ اس کا ریپلا ئی آیا پھر ایک بار اسکا میسج آیا

آپ کو بو کے پسند آیا ؟ جی تھینکیو

اسنے رسپانس کیا ۔۔۔۔

اوکے آپ ریسٹ کریں اللہ حافظ ۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔۔۔۔فجر نے ریپلائی کرنے

کے بعد سیل ایک ساءیڈ پر رکھا اور خود چلتی ھوی بالکنی میں

آگیء۔۔۔۔ کچھ دن بعد وہ آفس آئی تو سب نے اسے ویلکم کیا اور وہ

مسکرا کر سب کو وشنز کے جواب دے رہی تھی اپنے کیبن میں آکر وہ

اپنی کرسی پر بیٹھی ہی تھی کہ وجدان اندر آیا وہ اسے دیکھ کر اٹھ کھڑی

ہوئی

اب آپ کیسی ہیں؟ اسنے پوچھا ۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فاءین سر ۔۔۔۔۔۔وہ جواب دیتے ھوئے نظریں جھکائے مسلسل اپنے ہاتھوں کو آپس میں مسل رہی تھی وجدان نے اسکی حرکت کو نوٹ کیا تو مسکرا دیا ۔ مس فجر پروجیکٹ والی فاءِیل لے کر میرے کیبن میں آءیں ۔ یہ کہتے ھوئے وہ جانے لگا ۔

سر۔۔۔۔ وہ بولی۔۔۔

یس مس فجر اینی پرابلم ؟

کیامیں اپنے کیبن میں ھی ورک کرلوں ؟ وہ پوچھ رہی تھی ۔

کیوں آپ کو میرے کیبن میں آنے سے ڈر لگتا ھے اسنے مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا ۔

کیبن میں آنے سے نہیں آجکل آپ سے ڈر لگنے لگا ھے آپ کی نظروں سے دل گبھرانے لگا ھے اسنے دل میں سوچا۔۔۔۔

ن۔ نہیں سر ایکچویلی سر میرا پاؤں ابھی ٹھیک ھوا ھے تو اپنے کیبن سے وہاں تک آتے ھوئے پین بڑھے گا اسلیے۔۔۔۔۔ وہ منمناتے ھوئے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بولی ۔۔۔۔

یہ کیا اول فول بول رہی تھی۔ اس نے خود کو ڈانٹا ۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔ وجدان نے زور دار قہقہہ لگایا ۔۔

مس فجر شاید آپ کوریڈور سے اپنے کیبن تک اسی پاؤں سے چل کر آئی ہیں جس کا فاصلہ زیادہ تھا جبکہ آپ کے کیبن اور میرے کیبن کے در میان صرف چار قدم کا فاصلہ ھے اور جب میں آپ کے کیبن میں آیا تو آپ بلکل ریلیکس تھیں اس کا مطلب آپ کا پاؤں اب بالکل ٹھیک ھو چکا ھے ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں یہ کیوں بھول گیء کہ میرے سامنے وجدان حیدر کھڑا ھے جو ہینڈسم ہونے کے ساتھ جینئیس، بھی ھے اف فجر۔۔۔۔۔ وہ خود کو کوسنے لگی ۔۔۔۔۔

مس فجر اب آپ میرے کیبن میں آِیں اور اپنا کام کریں۔۔۔۔۔ وہ جیسے آرڈر دیتے ھوئے چلا گیا۔

کیا خاک کام ھو گا مجھ سے ۔۔۔۔۔وہ افسوس کرتے ھوئے اپنی

فائِل اٹھاتے اندر داخل ھوگئی۔۔

وہ بیٹھی کام کر رہی تھی جب وجدان نے اسے پکارا

۔ مس فجر آپ کافی پئیں گی وہ چونکی۔۔۔ ۔

نہیں سر میں

کافی نہیں پیتی ۔۔۔ ۔

اوہ مطلب صرف دوسروں پر گراتی ہیں ۔۔۔ وہ فجر کو مال والی بات

یاد دلا رہا تھا جب اسکے ٹکرانے سے وجدان کی کافی گری تھی ۔۔۔۔۔

اتنی تفصیل دینے کی کیا ضرورت تھی کافی نہیں پیتی سیدھی طرح منع

کر دیتی نوسر ۔ اب خوش اسکی بات یاد دلانے پر اس نے سوچا۔۔۔

ڈونٹ وری میں بس مذاق کر رہا تھا۔ وہ بس اسکو دیکھ کر رہ

گئی۔۔۔پھر اپنی فائِل پر جھک گی

تبھی نایمہ وجدان کے کیبن میں آئی

سر آج آپ سے

ملنے غوری صاحب نے آنا تھا پر موسم کی خرابی کی وجہ سے ان کی

ھو گیٔ ھے ۔۔۔او کے .....وہ بولا ۔۔۔۔ Delay فلاعیٹ

فجر اپنا کام کرنے کے بعد آفس سے نکلی پر اس کی گاڑی

اسٹارٹ نہیں ہو رہی تھی اور بادل بھی جیسے برسنے کو تیار تھے۔۔۔

وجد ان باہر نکالا اور اسے گاڑی میں ایسے بیٹھے دیکھ کر حیران ھوا ۔

انی پرابلم ؟ گاڑی کے پاس جا کر ایک ہاتھ گاڑی پر رکھتے ھوئے تھوڑا

سا جھک کر اسے دیکھتے ھوئے اسنے پوچھا

وہ گاڑی نہیں اسٹارٹ ہو رہی۔۔۔۔۔ اسنے کہا ۔

اوہ ۔آپ ذرا باہر آءیں میں چیک کرتا ھوں ۔۔۔ وہ باہر نکلی تو

وجدان اسکی گاڑی میں بیٹھا اسٹارٹ کرنے لگے ایک دو دفعہ

اسٹارٹ ھونے کے بعد گاڑی بند پڑ گیء۔

مجھے لگتا یہ اب اسٹارٹ نہیں ھوگی مکینک کو بلانا پڑے گا وہ باہر

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نکلتے ھوئے بولا۔

آپ ایسا کریں میرے ساتھ چلیں میں زید کو کال

کرتا ھوں وہ گاڑی ٹھیک کر کے آپ کے گھر پہنچا دے گا

سر میں کسی کیب سے چلی جاؤں گی ۔۔۔۔

مس فجر موسم خراب ھے اور بارش بھی ھونے والی ھے کیب ملنے میں

آپ کو ٹایم لگے اور میں بھی تو گھر

ہی جا رہا ھوں ۔۔۔۔

پہلے وہ سوچتی رہی پھر اس کے آگے بڑھنے پر وہ بھی آگے بڑھی ۔وہ

بیٹھنے کیلیے بیک ڈور کھولنے لگی تھی ۔۔۔۔

مس فجر میں آپ کاڈراءیور نہیں ھوں۔۔۔۔۔ وہ مسکراتے ہوئے بولا

۔۔۔۔۔ اور وہ جھجھکتے

ہوئے فرنٹ سیٹ پر آبیٹھی ابھی انہوں نے کچھ فاصلہ طے کیا تھا

کہ بارش اسٹارٹ ھو گیء فجر کی ساءیڈ سے شیشہ اوپن تھا بارش کی

کچھ بوندیں اسکے چہرے پر پڑیں تو وہ مسکرا اٹھی وجدان نے اسے

دیکھا پانی کی بوندیں اس کے حسین چہرے کو اور حسین بنا رہی تھیں

وہ باہر کی طرف دیکھ رہی تھی اور وجدان کا دل بے قابو ہونے لگا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ سنبھلا اور آٹو میٹک بٹن سے اسکی ساءیڈ کا شیشہ چڑھایا ۔۔۔۔

فجر حیران ھوئی وجدان نے گاڑی کی اسپیڈ بڑھا دی ۔۔۔۔ اور ریش

ڈرایونگ کرتے ھوئے گھر پہنچا گاڑی اسکے گھر کے سامنے روکی

تھینکیو ۔۔۔۔۔۔کہتے ھوئے وہ گاڑی سے باہر آئی اور وجدان بنا اسکی

طرف دیکھے بنا جواب دیے گاڑی اپنے گھر کے سامنے لے گیا

وہ حیران کھڑی دیکھتی رہی اتنی ریش ڈرایونگ کرنے کی

کیا ضرورت تھی اور تھینکس کا بھی جواب نہیں دیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔۔ اپنے کمرے میں آ کر وہ سوچتی رہی ۔۔۔ کتنا

خوبصورت احساس تھا وہ اس کے ساتھ بیٹھی تھی یہ سفر اسکی

زندگی کا سب سے حسین سفر تھا وہ سوچتے ھوئے مسکرا رہی

تھی اور اسکے خیالوں میں کھوئی تھی جبکہ وجدان اپنے روم

میں اپنے بیڈ پر بیٹھا تھا اپنے سیل پر اسکی فوٹو دیکھ رہا تھا جو

اسنے پارٹی والے دن اس کے علم میں لائے بغیر لی تھی وہ فوٹو

میں کسی بات پر ھنس رہی تھی ہنستے ھوئے ایک ہاتھ اس

نے اپنی آنکھوں پر رکھا ھوا تھا جیسے کسی بات پر شرما رہی

ھو وجدان اس تصویر کو دیکھتے ھوئے مسکرا رہا تھا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رات کو وہ اپنی کزن کی شادی پر گیٓء اور اسی

کے لیے اسے اپنے ہاتھوں پر مہندی لگائی اسے

مہندی بہت پسند تھی صاف گورے ھاتھوں پر

سادہ گول داۓ یرہ اور مخروطی انگلیوں کے پوروں

پر لگی تھی -----صبح وہ آفس اور وجدان کے

کیبن میں آکر بیٹھ گی، وجدان ابھی تک نہیں

پہنچا تھا وہ اپنا کام کر رہی تھی جب وہ آیا

السلام وعلیکم سر ۔۔۔۔۔۔فجر نے اسے سلام کیا وعلیکم السلام۔۔۔ وہ سلام کا جواب دیتے ھوئے اپنی سیٹ پر آبیٹھا

یونہی کام کرتے ھوئے وجدان کی نظر اس کے ہاتھوں پر گیء

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خوبصورت ھاتھ لال نگ سے سجے ھوئے تھے وجدان کو عورت کے

مہندی سے سجے ھاتھ بہت پسند تھے وہ بچپن سے اس کی خوشبو اور

رنگت کا دیوانہ تھا اور اکثر اپنی والدہ کو مہندی لگانے کا کہتا اور پھر

کتنی دیر ان کا ہاتھ پکڑے اس کی خوشبو محسوس کرتا رہتا فجر نے اپنی

مہندی لگی مخروطی انگلیوں سے اپنی آوارہ لٹوں کو ہٹایا آج اسنے

سادہ فیروزی کرتا اور جینز پہنی تھی پر اسکے ساتھ آج گلے میں ڈوپٹہ

بھی تھا وجدان بے خود اسے دیکھے گیا اس کا دل کیا کہ فجر کے

ہاتھوں کو چھوئے اسکے ھاتھوں پر لگی مہندی کی خوشبو کو محسوس

کرے اسے مہندی سے عورت کے سجے ھاتھ پسند تھے اور آج تو

اسکی من چاہی عورت جس کا اس کے دل پر قبضہ تھا جس سے اسکو محبت

ھو گیء تھی جو کچھ ہی دنوں میں اسکی سب کچھ بن گیء تھی اسکی

فجر نے مہندی لگائی تھی

اس کا دل جیسے اس کے ہاتھ تھامنے کو مچلنے لگا ۔۔۔۔ مس

فجر آپ اپنے کیبن میں جاءیں۔۔۔ اچانک اسنے فجر سے کہا تو

وہ چونک کر اسے دیکھنے لگی

پر سر ۔۔۔۔۔

میں نے کہا آپ اپنے کیبن میں جاءیں۔۔۔۔ وہ تھوڑا جھنجھلایا اور وہ فوراً اٹھ

کھڑی ھوئی وہ دروازے کے پاس تھی جب اسے وجدان کی آواز آئی

آ یندہ آفس میں مہندی لگا کر آنے کی

ضرورت نہیں ۔۔۔۔ فجر نے مڑ کر اسے دیکھا جس کی

آواز کے ساتھ اسکی آنکھوں میں عجیب بات تھی وہ سمجھ

نہیں پائی اسکی دل کی دھڑکنیں منتشر ہویں اور وہ گبھرا

کر فورا باہر نکلی ۔۔۔۔ جبکہ وجدان کافی دیر خود کو سنبھالتا

رہا۔۔۔۔۔۔

جب تم میرے نام کی مہندی لگاؤ گی میں اپنی"

محبت سے اس کے رنگ کو اور گہرا کر دوں گا اور

اسے کبھی پھیکا نہیں پڑنے دوں گا میں کبھی

تمھارے ھاتھوں سے مہندی نہیں اترنے

دوں گا اس وقت یہ ھاتھ میری دسترس میں

ہوں گے مجھے ان ہاتھوں کو چھونے کا حق

ھو گا انکی خوشبو محسوس کرنے کا حق ھو گا"۔۔۔۔۔وہ

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مسکراتے ھو ہوئے سوچ رہا تھا۔۔۔

فجر اپنے کیبن میں آ کر ادھر ادھر ٹہلنے لگی وہ بے چین ہو

رہی تھی اسکی نظر اس کا لہجہ اسے بے چین کر رہا تھا

اسے ہو کیا گیا ھے ؟ کیوں ایسے دیکھتا ھے مجھے ؟ کہیں"

میری محبت کا ادراک تو نہیں ہو گیا اسے ؟ کہیں

میرے نظروں میں اسنے اپنی محبت پہچان تو نہیں لی پر یہ

کیسے ہو سکتا ہے؟ اسکے سامنے میری پلکیں بوجھل ھو جاتی

ھیں اور جھک کر پھر اٹھنے سے انکاری ھو جاتی

ہیں۔۔۔ پھر ؟؟ کیا ھوا ھے ایسا۔۔۔۔۔۔ "وہ جتنا سوچ

رہی اتنا الجھتی جا رہی تھی ۔

صبح ناشتے کی ٹیبل پر اسنے اپنے والدین کو مخاطب کرتے ھوئے کہا ۔

ماما پاپا آپکو نہیں لگتا کہ اس گھر میں

کوئی شادی ھونی چاہیے رونق لگنی چاہیے ۔۔۔۔وہ چائے کا کپ ہونٹوں

سے لگاتے ھوئے بولا ۔ مسز حیدر اسکی بات پر چونکیں

پر بیٹا تمھاری ماما مجھے دوسری شادی

کی اجازت کہاں دیں گی۔۔۔۔۔ حیدر صاحب نے مسکراہٹ دباتے ھوئے کہا ۔۔۔ مسز حیدر انہیں گھورنے لگیں

جبکہ وجدان نے زور دار قہقہہ لگایا ۔۔۔ اور حیدر صاحب بھی ہنس دیے ۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں تو کل ہی تمھاری بارات لے جاؤں پر تم ہاں تو کرو ۔۔۔۔۔

کل بارات لے کر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ وہ

ہنستے ہوئے بولا

پر بیگم کوئی لڑکی بھی توہو نظر میں

۔۔۔ حیدر صاحب بولے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو ھے نہ اپنی فجر سچ حیدر بہت پیاری بچی ھے

اور ان کے پیاری بچی کہنے پر وجدان نے مسکراتے

ہوئے پھر سے چائے کا کپ اپنے ھونٹوں سے لگایا

ماما پیاری تو واقعی وہ بہت ھے۔۔۔۔۔ اور اپنے تصور میں اس کا چہرہ -
لاتے ہوئے اسنے سوچا۔۔۔۔

ھمم مجھے بھی وہ بچی بہت پسند ہے۔۔۔

اور آپ کے بیٹے کو تو کچھ زیادہ ہی پسند ہے ۔۔۔۔۔۔وہ ایک بار پھر
سوچ کر مسکرایا ۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر اس کی کہیں بات طے ھوئی ہوئی نہ ہو ۔۔۔۔حیدر صاحب بولے
۔۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔ اسکے منہ سے پھسلا

تمھیں کیسے پتا؟ مسز حیدر نے اس سے پوچھا ۔

وہ ماما دیکھیں نا وہ اکثر آپ کے گھر آتی ھے پر کیا کبھی اسنے آپ سے اپنی منگنی کا ذکر کیا یا اپنے سسرال کا ۔

ہاں یہ بات توہے پر بیٹا لڑکیاں شرماتی بھی تو ہیں ذکر کرنے سے۔۔۔۔۔۔

اگر ایسی بات ھے ماما تو آپ خود اس سے پوچھ لیجیے گا وہ آپ سے ملنے تو آتی رہتی ھے ۔۔۔۔اسنے مشورہ دیا۔۔۔۔

وہ تو میں پوچھ ہی لوں گی پر تم مجھے بتاؤ کہ تم جو اتنی دلچسپی لے رہے تو اس کا مطلب ھے پہلے سے ہی کچھ ھے

انہوں نے اسے چھیڑا اور وہ مسکرا کر انہیں دیکھنے لگا

دیکھ رہے ہیں صاحبزادے کو لڑکی پسند کر لی اور ماں کو بتایا بھی

نہیں وہ تو میں نے فجر کا نام لے لیا اگر کسی اور کا لیتی تو۔۔۔۔۔۔

تو میں آپ کو فجر کے لیے منا لیتا۔۔۔۔ اپنے ماں کے

گرد اپنے بازو کا حصار باندھتے ہوئے کہا۔۔۔

اور اگر میں نہ مانتی تو۔۔۔۔ انہوں نے اسے چھیڑا ۔۔۔۔

تو میں تب تک شادی نہ کرتا جب تک آپ مان نہ جاتیں

۔۔۔۔ یہ سنتے ھی حیدر صاحب اور وہ مسکرا دیں ۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سنڈے کو مسز حیدر نے اسے اپنے گھر بلایا تھا وہ وجدان

کی وجہ سے سنڈے کو ان کے گھر نہیں جاتی تھی اور اب

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ان کے بلانے پر وہ انکار نہ کر سکی ۔۔۔

یا اللہ میرا اس سے سامنا نہ ھو ورنہ پھر کوئی اول فول

بول دوں گی میں ۔۔۔۔ وہ گھر سے نکلتے ہوئے یہی سوچتی

ان کے گھر پہنچی ۔۔۔۔۔ پر سامنے ہال میں وجدان کو

بیٹھے دیکھ کر وہ ٹھٹکی ۔۔۔۔۔۔ فجر اسکے سامنے تم نے اپنے حواس کو

قابو میں رکھنا ھے۔۔۔۔ وہ خود کو سمجھا رہی تھی

ارے بیٹا تم دروازے کے بیچ میں کیوں کھڑی ہو اندر آؤ

۔۔۔۔۔۔۔مسز حیدر

نے اسے دروازے پر کھڑے دیکھ کر کہا وجدان نے بھی سامنے دیکھا

اور اسے دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔

وہ چلتے ھوئے ان کے پاس آئی وجدان صوفہ پر بیٹھا ایک ہاتھ میں
ریموٹ لیے وہ سپورٹس چینل دیکھ رہا تھا ۔۔۔۔ وہ مسز حیدر کے ساتھ

دوسرے صوفے پر بیٹھ گیء ۔۔۔۔

بیٹا میرا دل کرتا ہے میں تمھیں اپنے پاس رکھ لوں اسکی بات پر وہ

چونکی

آنٹی میں روز آپ سے ملنے تو آجاتی ھوں۔۔۔۔

ہاں بیٹا پر میں ھمیشہ کے لیے تمھیں اپنے پاس رکھنا چاہتی ھوں

۔۔۔ ان کی بات پر ٹھٹکی اور وجدان کو دیکھا جو ریموٹ والے ھاتھ

کی کہنی صوفہ کے بازو پر رکھے ریموٹ کو اپنے ہونٹوں پر رکھے بظاہر

ٹی وی دیکھ رہا تھا پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی فجر کی دل کی

دھڑکنیں اسکی مسکراہٹ دیکھ کر منتشر ہوئیں

بیٹا تمھاری منگنی ہو گئی ہے یا کہیں بات طے ھوئی

۔۔۔۔ اگلی بات پر اسے سمجھ نہ آئی وہ کیا بولے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

۔۔۔۔ نہیں آنٹی ۔۔۔۔۔۔۔اس کے گلے سے مری مری آواز نکلی ۔

اچھا بیٹا میں ابھی آئی ۔۔۔اس کے جواب نے انہیں خوشی دی تھی

اور وہ کچن سے اس کے لیے کھانا لینے چلی گیء ۔۔۔۔ ہال میں اب وہ دونوں تھے وجد ان اس وقت شلوار قمیض میں

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھا جس کے بازو اس نے فولڈ کیے ھوئے تھا وہ شاید تھوڑی دیر

پہلے نہایا تھا گیلے ایش گرے بال اس کے ماتھے پر بکھرے

ہوئے تھے آج اسنے اپنے گلاسز بھی نہیں لگائے تھے وہ اسکو

دیکھے جا رہی تھی ۔۔۔۔۔

مس فجر اگر آپ نے میرا جایزہ

لے لیا ہو تو کیا میں پوچھ سکتا ھوں کیسی ھیں آپ۔۔۔۔۔۔۔ اسنے

اچانک اسکی طرف مسکرا کر دیکھتے ھوئے پوچھا ۔۔۔۔

فجر نے سٹپٹا کر نظریں پھیریں۔۔۔۔

فجر اور دیکھو اس کو اب یہ تمھارے بارے میں غلط سوچے گا

اسنے خود کو کوسا۔۔۔۔

میں آپکا جائزہ نہیں لے رہی تھی اسنے ہمت کرتے ھوئے اسکی طرف دیکھتے ھوئے کہا ۔۔۔ اچھا تو پھر شاید آپ یہ دیکھ رہی

ھوں گی کہ میرے ہاتھ میں ریموٹ کس کمپنی کا ھے یا شاید

جس صوفہ پر میں بیٹھا ہوں اسکا پرنٹ کیا ھے اسنے مسکراہٹ

دباتے ھوئے کہا۔۔۔۔ جی بلکل میں صوفہ کا پرنٹ دیکھ رہی

تھی ۔۔۔ اور اسنے ہڑ بڑی میں یہ دیکھا ہی نہیں کہ صوفہ پلین لیدر کا تھا اس پر کوئی پرنٹ تھا ہی نہیں ۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پر مس فجر صوفہ تو پلین ھے اس پر کوئی پرنٹ ھی نہیں ھے

------یہ کہتے ھوئے وہ ہنسا۔

ڈوب مرو تم فجر اتنی بد حواسیاں------ وہ شرمندگی سے سر جھکاتے

ہوئے خود کو ڈانٹنے لگی ---

اسی وقت مسز حیدر ہال میں آئیں

وجدان کیوں تنگ کر رہے ہو فجر کو------انہوں نے اسے ڈانٹتے

ھوئے کہا ----

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں کہاں کر رہا ہوں میں نے کچھ پوچھا تھا ان سے پر انہوں

نے جواب ھی نہیں دیا وہ بولا ----

کیوں بیٹا کوئی مشکل سوال پوچھ لیا اسنے تم سے انہوں نے

اسکی طرف دیکھتے ھوئے کہا -----

نہیں آنٹی ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ بس-------- وہ رکی ۔

جی ماما ایسی کوئی بات نہیں میں نے ان سے صرف آفس ورک کا پوچھا تھا------- اسنے جھوٹ بولا -----

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم اس بچاری سے یہاں بھی آفس کے بارے میں پوچھو گے

چھوڑو آفس آؤ فجر میں نے کھانا لگایا ھے کھا لو بیٹا ----

نہیں آنٹی میں اب چلتی ھوں ماما ویٹ کر رہی ہوں گی -------وہ اٹھتے ھوئے بولی

پر بیٹا کھانا تو کھا لو دیکھو میں نے آج

تمھارے لیے پاستہ بنایا ھے ۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے اسے مناتے ھوئے کہا

وہ انکو انکار نہیں کرنا چاہتی تھی پر وجدان کے سامنے اور

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بیوقوفی بھی نہیں کر سکتی تھی ۔۔۔۔ پاستہ اسکی کمزوری

تھی

اس وجدان کی وجہ سے میں پاستہ کھا بھی نہیں پاؤں گی ۔۔۔۔۔۔اسنے

افسردگی سے سوچا اور دور سے ہی پاستہ کے باؤل کو

ٹھنڈی آہ بھرتے ھوئے دیکھا ۔۔۔۔۔

ہائے میرا پاستہ مجھے پتہ ھے تمھیں میرا انتظار ھے پر آج شاید میں تم تک پہنچ بھی

نہ پاؤں ۔۔۔۔۔

بیٹا کیا سوچ رہی ہو ؟ انہوں نے اسے گم سم

کھڑے دیکھ کر پوچھا ۔۔۔۔

کہ پاستہ کیسے کھاؤں۔۔۔۔۔ اسکے منہ سے اچانک نکلا جبکہ وجدان

نے زور دار قہقہہ لگایا اور اس کا دل چاہا کہ وہ وہاں سے

غایِب ھو جائے

تو بیٹا آؤ پھر کھا لو ۔۔۔۔۔۔انہوں نے مسکراتے

ھوئے کہا ۔۔۔۔۔ اور وہ شرمندگی سے چلتی ہوئی ڈائننگ ٹیبل پر آئی

وجدان اسکے بالکل سامنے والی کرسی پر بیٹھا تھا ۔۔۔۔۔ بہت مشکل سے

اسنے خود کو سنبھال کر کھانا کھایا وجدان کی شوخ نظریں بار بار اس کی

طرف اٹھ رہی تھیں۔۔۔۔

یہ غصے میں ٹھیک رہتا تھا اب تو میں اور گبھرا رہی ھوں اسکی نظروں

سے اسکی شوخ باتوں سے میرا دل بھی جیسے جیسے اس کی چاہ کر رہا ہے

دھڑکنیں بڑھ جاتیں ھیں

نظریں زمین میں گڑ جاتیں ہیں ۔۔۔۔۔ کھانا کھانے کے

فوراً بعد وہ اپنے گھر آگیء ۔۔

وہ زباریہ کے ساتھ شاپنگ کر رہی تھی جب اس کی نظر

وجدان پر پڑی وہ کسی لڑکی کے ساتھ تھا اور اسکے پاس سے گزرتا ھوا آگے بڑھ گیا اسے لڑکی کے ساتھ دیکھ کر اسکے دل کو کچھ ہوا۔۔۔۔ زوباریہ میں ابھی آئی

کہاں جارہی ہو مجھے چھوڑ کر۔۔۔۔۔۔

وہ مجھے ساتھ والی شاپ سے کچھ لینا ھے تم جب تک ڈیسائیڈ کر لو کیا لینا ہے میں آتی ہوں ۔۔۔ وہ کہتی ہوئ آگے بڑھ گی۔

وہ چلتے جا رہی تھی جب اسے وجدان اور وہ لڑکی ایک شاپ میں کھڑے نظر آئے ۔۔۔

وجدان کسی بات پر مسکرا رہا تھا اور وہ لڑکی نے اسکے بازو پر ہاتھ رکھ کر ہنسی ۔۔۔

بڑی ہنسی آرہی دونوں کو ۔۔۔

یہ کون ھو سکتی ھے اسکی

گرل فرینڈ؟

نہیں نہیں وجدان ایسا نہیں ہے۔۔۔۔۔ اسنے خود کو تسلی دی ۔

تمھیں بہت پتہ ہے بھولو مت کہ وہ بھی ایک لڑکا ہی ھے ۔۔۔۔ اسنے خود ہی اپنی بات کی نفی کی پر وہ وجدان بھی تو ہے سب سے الگ

۔۔۔۔۔

ایک بار پھر وہ خود کو سمجھانے لگی وہ انہیں کھڑی دیکھ رہی تھی جب وجدان کی نظر اس پر پڑی

فجر اس کے دیکھنے پر مڑی۔

ہائے اسنے مجھے دیکھ لیا یہ یہاں نہ آئے بس۔۔۔۔ وہ سوچنے لگی ۔۔۔ وجدان ورشہ سے ایکسکیوز کرتا

اسکے پاس آیا ۔۔۔۔۔

فجر آپ یہاں ؟

اسکی آواز سن کر وہ پلٹی ۔

سر آپ یہاں۔۔۔۔۔ اور مصنوعی حیرانی سے پوچھا ۔۔۔۔

جی میں کسی کے ساتھ آیا تھا

اور وہ کسی میں نے بھی دیکھ لی ھے ۔۔۔۔ اسنے جل کر سوچا

اوہ اچھا سر کس کے ساتھ ؟ وہ معصومیت سے پوچھنے لگی

ہے کوئی بہت خاص۔۔۔۔۔۔ وجدان اس کا رد عمل دیکھنا چاہتا

تھاوجدان کی بات پر اسکی آنکھوں میں اداسی پھیلی

خاص ؟؟ اسکی آواز دھیمی تھی وجدان کو با مشکل سنائ دی ۔۔۔۔

مس فجر آپ نے مجھ سے کچھ کیا؟ وہ چونکی

سر ھم سے نہیں ملوائیں گے اس خاص کو ۔۔۔۔ اس کے لہجے میں کچھ

تھا و جدان جان گیا کہ اس کو برا لگا ھے

جی ضرور ۔۔۔۔۔وہ مسکراہٹ دباتے ھوئے بولا ان تمام

باتوں کے دوران فجر کی نظریں یا تو شاپ میں کھڑی ورشہ پر تھیں یا

زمین کو دیکھ رہی تھیں تبھی ورشہ چلتی ہوئ انکی طرف آئی۔

وجدان ۔۔۔۔۔اسنے پکارا۔۔۔۔

جی مس فجر ان سے ملیے یہ ہیں ور شہ میری لاء الیف کی خاص

شخصیت - وجدان کے کہنے پر ورشہ نے اسے چونک کر دیکھا جبکہ

وجدان نے دیکھا کہ اسکے کہنے پر فجر کی آنکھوں کی جوت مدھم پڑ گی

اینڈ ورشہ ان سے ملو یہ ہیں مس فجر میری۔۔۔۔ وہ چند لمحہ رکا

وجدان کی بات پر فجر نے اسے دیکھا جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا

میری محبت "وجدان نے اس کی خوبصورت آنکھوں میں دیکھتے ہوئے"

دل میں کہا۔۔۔۔

میری ایمپلائ۔۔۔۔۔۔ اسنے اپنا جملہ پورا کیا۔

ہاں صرف ایمپلائ ہی تو ہو تم فجر۔۔۔۔ اسنے افسردگی سے سوچتے ہوئے

نظریں جھکا دیں ۔۔۔۔

ناءیس ٹو میٹ یو مس فجر ۔۔۔۔۔۔ورشہ نے اس سے

ہاتھ ملانے کے لیے ہاتھ بڑھایا تو وہ ہاتھ ملا کر مسکرا دی ۔۔۔۔

پر مجھے کوئی خوشی نہیں ھوئی۔۔۔۔ اسنے جل کر سوچا

او کے سر میں اب چلتی ہوں میری فرینڈ ویٹ کر رہی ھو گی۔۔۔۔۔۔ وہ کہتی آگے بڑھ گی۔

۔۔۔۔۔ اور وجدان اسکو جاتے دیکھ کر مسکرانے لگا ۔۔۔۔۔

یہ کیا تھا وجد ان اور یہ خاص شخصیت والی بات سے کیا مطلب تھا اسنے پوچھا

آئی لو ہر ۔۔۔۔۔وجدان نے مسکراتے ہوئے کہا اور ورشہ حیران رہ گیِ

ویٹ واٹ ڈڈ یو سے؟

آئی سیڈ آئی لو ہر ۔۔۔۔۔۔یہ کہتے ھوئے اسکے چہرے کے ساتھ آنکھیں بھی مسکرا رہی تھیں ۔۔۔۔

اٹ میز و جدان حیدر کو آخر محبت ہو ہی گئ، جو کہتا تھا محبت کیا ھے

؟ صرف ایک لفظ ہی تو ہے جو اس محبت لفظ کو بھی سنجیدہ نہیں لیتا تھااس کو آج محبت ہو گئی، ھے۔۔۔ ایم امیزڈ وجدان۔۔۔۔۔ و رشہ بہت پر جوش تھی ۔ اینڈ شی از ویری لکی کہ تم اس سے محبت کرتے ہو۔۔۔ وجد ان کے ہونٹوں پر مسکان رقصاں تھی ۔۔۔۔

شی از بیوٹی فل تم دونوں ایک ساتھ بہت اچھے لگو گے تم نے اسے بتایا ؟

نہیں ابھی نہیں پر بہت جلد بتاؤں گا

اوکے پر میں کل تمھارے آفس آوٗں گی

،وہاں سے شاپنگ کرنے چلیں گے شادی میں دن ھی کتنے رہ گئے ہیں۔۔۔۔

جی دلہن صاحبہ مجھے پتا ھے۔۔۔۔۔ اسنے اسے چھیڑا تھا اور وہ مسکرا دی ۔۔۔۔۔

وہ صبح وجدان کے آفس آئی فجر وجدان کے کیبن میں ہی

بیٹھی کام کر رہی تھی

ہائے وجدان ۔۔۔۔

ھاؤ آر یو ورشہ کم اینڈ سٹ ۔۔۔۔ وجدان نے بشاشت بھرے لہجے میں کہا

ہائے فجر۔۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی اور فجر بھی جبراً مسکرائی

وہ دونوں باتیں کر رہے تھے اور فجر ورشہ کو دیکھ رہی تھی--

کیا خاص بات ھے اس میں آنکھیں تھوڑی پیاری ہیں پر وہ

تو میری بھی پیاری ہیں زو بار یہ کہتی ہے آنکھوں پر چشمے

لگایا کرو کہیں کوئی ڈوب نہ جائے ان میں ۔۔۔ اسنے سوچا

بال تھوڑے لمبے ہیں میں بھی کوشش کروں تو اتنے لمبے

ہو ہی جاءیں گے ۔۔۔۔۔۔وجد ان باتیں کرتے ہوئے کن اکھیوں سے

اسے دیکھ رہا تھا جس کی نظریں ور شہ پر تھیں

ہائیٹ بھی ھیل پہن کر لمبی لگ رھی ھے وہ تو میرے پاؤں میں

درد ھوتا ھے ہیل سے ورنہ میں بھی پہنوں تو اس سے زیادہ لمبی میں

لگوں ۔۔۔

رنگت مجھ سے زیادہ سفید ھے تو کیا ہوا وہ تو میں خیال نہیں کرتی

اپنی سکن کا ورنہ اس سے زیادہ سفید ہو جاؤں میں۔۔ وہ خود ھی

موزانہ کر رہی تھی اور خود کو تسلیاں دے رہی تھی ۔۔۔۔۔ اسکو

ور شہ کی طرف دیکھتے پا کر وجدان نے اسے پکارا ۔۔۔

مس فجر کین یو پلیز ایکسکیوز اس ؟ اسکی بات پر چونکی

ہاں اب اکیلے وقت چاہیے انہیں اسنے افسردگی سے دل میں کہا۔

جی سر وہ اپنی فایِل اٹھاتے ہوئے اٹھی وجدان نے دیکھا وہ سست قدموں سے چل رہی تھی ۔۔۔۔۔

میں تمھیں کسی اور کے ساتھ نہیں دیکھ سکتی اف نہ میں بتا سکتی ہوں اور نا ھی چھپاسکتی ھوں کیا کروں میں ڈر لگتا ھے تم انکار نہ کر دو اور میرا دل یہ غم نہیں سہہ

پائے گا محبت میں خوف کی سی کیفیت رہتی ھے جسے پایا نہیں اسکے دور جانے کا ڈر جسے پا لیا اسکے کھونے کا ڈر اور وہ اس کیفیت سے دوچار ھو رہی تھی ۔

وجدان اب اس بیچاری کو بتادو مجھے لگتا ھے وہ

بھی تم سے محبت کرتی ھے جس طرح وہ مجھے دیکھتی ہے اس سے صاف ظاہر ھوتا ھے کہ وہ ہرٹ ھوتی ھے تمھیں میرے ساتھ دیکھ کر بتا دوں گا بس کچھ باتوں کا یقین کر لوں پھر۔۔۔۔۔

جیسے تمھاری مرضی ۔۔۔

اچھا آج ہمارے گھر قوالی نایٹ ھے تم نے آنا ھے اور ازمیر کو بھی لے آنا۔۔۔۔

چلو ٹھیک ھے ۔۔۔۔۔

فجر نے قوالی نائیٹ کے لیے سفید رنگ کی فراک پیھنی تھی ھاتھوں میں گجرے تھے دل کیا مھندی لگائے پر اسنے آفس جانا تھا اور وجدان نے اسے آفس مھندی لگا کر آنے سے منع کیا تھا وہ اسکے گھر کے لان میں آئی قوال

اپنی آواز کا جادو جگا رہے تھے آج اسنے اپنے سر پر دوپٹہ اوڑھا ہوا تھا جو بار بار اسکے سر سے پھسل رہا تھا وہ ایک کونے میں اکیلی کھڑی تھی اور کچھ دور و جدان کھڑا اسے دیکھ رہا تھا جو بار بار اپنے دوپٹے سے الجھ رہی تھی ۔۔۔۔۔

کیا سنبھالو گے تم میرے دل کو جب یہ آنچل سنبھلتا

نہیں ھے

وجدان نے اسے دوپٹے سے الجھتے دیکھ کر دل میں کہا اور مسکرا

دیا۔۔۔۔

مے کدے کے سبھی پینے والے لڑکھڑا کر سنبھلتے ہیں

لیکن تیری نظر کا جو جام پی لے

" عمر بھر وہ سنبھلتا نہیں ہے

قوال نے یہ شعر پڑھا تو ایسے لگا کہ اس شعر نے وجدان کی کیفیت بیان کر دی ہو اسے دور کھڑی فجر کی آنکھوں کی چمک دکھائی دے رہی تھی اسے تو خبر ہی نہیں تھی کہ وہ کسی کی نظروں کے حصار میں ہے اور وہ کسی کوئی اور نہیں وجدان ہے جو فجر کے دل کے حصار میں ہے جس کی آنکھوں کی جس کی آواز کی وہ اسیر ہو چلی ہے جس کی محبت جس کی چاہت میں وہ اسیر ہو گئی ہے ۔۔۔۔

ورشہ نے اسے اکیلے کھڑا دیکھا تو اسکے پاس چلی آئی

ھائے فجر ۔۔۔۔۔ورشہ نے کہا

فجر یو آر لکنگ پریٹی ۔۔۔۔۔ورشہ کے کہنے پر وہ

مسکرا دی خوبصورت تو وہ ھو گی جسے وجدان چاہے گا

اسکی چاہت کا احساس اسے خوبصورت بنا دے گا اور وہ لڑکی تم ھو .فجر
نے اسے دیکھتے ھوئے افسردگی سے سوچاتھا وجدان اور از میر ان کی
طرف آئے ۔۔۔۔

فجر میٹ از میر میرے ھونے والے شوہر اس کی بات پر اسنے چونک

کر از میر کو دیکھا اور پھر وجدان کو جس کے چہرے پر ایک شرارتی

مسکان تھی آج اسنے بلیک کلر کی شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی باز و فولڈ

کیے ھوئے تھے ھاتھ پر برانڈڈ گھڑی آنکھوں پر چشمہ لگائے بالوں کو

سیٹ کیے وہ ہینڈسم لفظ کو بھی مات دے رہا تھا اور اسی پر اس کی

شرارتی مسکراہٹ اسکی خوبصورتی کو بڑھا رہی تھی ۔۔۔۔۔ ورشہ مجھے

تمھیں کسی سے ملوانا ھے اسی وقت مسز حیدر ور شہ کو بلانے آءیں

اور وہ ان کے ساتھ چل پڑی جبکہ از میر کو کسی کی کال

آئی تو وہ اٹینڈ کرنے چلا گیا۔۔اب وہ دونوں اکیلے کھڑے تھے

وجدان کی نظریں بار بار اسکے چہرے پر ٹھہر رہی تھیں جبکہ فجر اسکی

نظروں سے کنفیوژ ھو رہی تھی

توبہ ایسے کیوں دیکھ رہا ھے؟ اور یہاں کیوں کھڑا ھے ؟ وہ نظریں

جھکاۓ اسی سوچ میں گم تھی .جب وجدان کے سیل پر کال آئی کال

ورشہ کی تھی۔۔

ایسے ھی اسے دیکھتے رہو گے یا اپنا حال دل بھی سناوگے .وجدان نے

نظریں گھمایں وہ دور کھڑی

اسے ہی دیکھ کر ھنس رہی تھی اسکی بات پر وجدان نے قہقہہ لگایا اور

نظریں پھر سے فجر پر ڈالیں اسکے ھنسنے پر فجر نے اسے دیکھا وہ بھی

اسے ھی دیکھ رہا تھا۔ ادھر ورشہ نے کال کاٹ دی۔ فجر آگے بڑھنے لگی

www.neweramagazine.com

کہاں جا رہی ھیں آپ ؟ وجدان نے اس سے پوچھا

جی ۔۔۔۔۔وہ گڑبڑائی

میں نے پوچھا کہاں جا رہی ھیں آپ؟ وجدان نے اسکے گڑبڑانے پر اپنی مسکراہٹ دباتے ھوئے اس سے پھر پوچھا۔

سر مجھے لگتا ھے کہ آنٹی مجھے بلا رہی ھیں ۔

پر مجھے تو کوئی آواز نہیں آئی۔

اسے آج کیا ھو گیا ھے۔۔۔۔۔۔ اسنے سوچا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سر وہ مجھے بلا رہی ھیں تو صرف مجھے ھی سنائی دے رہا ھے۔وہ یونہی بول گیء

اچھا مطلب جب کسی کو پکارا جاتا ھے تو صرف اسے ھی سنائی دیتا ھے آس پاس کسی کو نہیں

آپ یہ کہنا چاہ رہی ھیں ۔ اسنے مسکراتے ھوئے پوچھا

میں کیوں بھول جاتی ھوں کہ میرے سامنے وجدان ھے جس کے پاس

ہر بات کا جواب ھوتا ھے۔

وجدان کو اسکے فرینڈ نے بلایا تو اسے جانے پڑا اسکے ہٹنے پر اسنے

شکر ادا کیا۔ تبھی مسز حیدر اس کے پاس آءیں ۔بیٹا میرے روم میں
ورشہ اور ازمیر کو دینے کے لیے گفٹس رکھے ھیں پلیز وہ ذرا لا دو گی
آپ۔۔۔۔۔۔۔ انہوں نے اسے کہا

ضرور آنٹی۔۔۔۔ وہ مسکراتے ھوئ بولی۔

وہ روم میں کھڑی بیڈ پر رکھے ھوئے گفٹس اٹھا رہی تھی

میں کچھ ہیلپ کروں جب اسے وجدان کی آواز سنائی دی اور اس کے
ہاتھ سے گفٹس چھوٹ کر بیڈ پر گر پڑے

اب یہ یہاں کیا کر رہا ھے اسنے سوچا۔

وجدان چلتا ھوا اسکے پاس آیا ۔

ایک بات بتادیں یہ آپ جان بوجھ کر کرتی

ھیں یا پھر ایسا خودبخود ھو جاتا ھے

مطلب۔۔۔ وہ ناسمجھی سے پوچھنے لگی

مطلب آپ کے ھاتھ سے کچھ نہ کچھ گر جاتا ھے یا پھر آپ ھی گر جاتی ھیں اسکے لہجے میں شوخی تھی۔ .

یہ سب تمھیں دیکھ کر اور تمھاری آواز سن کر ھوتا ھے وہ اسے دیکھتے ھوئے سوچ رہی تھی پھر اسکے سوال کو نظر انداز کرتی گفٹس باکسز اٹھاتے ھوئے جانے لگی

فجر جب اسے اپنی پشت پر وجدان کی آوز سنائی دی

وہ ابھی تک مڑی نہیں تھی تبھی وہ خود چلتا ہوا اسکے مقابل آیا

کچھ دیر وارفتگی نظروں سے دیکھتا رہا وہ بھی اسے دیکھ رہی تھی۔

اگر میں کہوں کہ مجھے ساری زندگی تمھیں ایسے دیکھنے کا حق

چاہیے ۔ اسکی بات پر وہ دم سادھے کھڑی تھی۔

اگر میں کہوں کہ مجھے ساری زندگی تمھاری آواز سننے کا حق

چاہیے۔اگر میں کہوں کہ مجھے ساری زندگی تمھیں چاہنے کا حق چاہیے۔

اور اگر میں کہوں کہ مجھے ساری زندگی تم سے محبت کرنے کا حق چاہیے تو کیا تم مجھے یہ حق دو گی ؟ تو کیا تم مجھے اس حق کی اجازت دو گی؟ اور فجر کو لگا وہ کوئ خواب دیکھ رہی ہے۔

وہ آج اپنی محبت کا اعتراف کر رہا تھا ۔ اعتراف بھی کیا وہ تو اجازت مانگ رہا تھا کیا کبھی کسی نے کسی سے ایسے محبت کا اظہار کیا ھوگا کیا کسی نے اس طرح سے اجازت مانگی ھو گی اور وہ اس سے اجازت مانگ رہا تھا

اسے محبت کرنے کی اجازت اسے دیکھنے کی اجازت اسے سننے کی اجازت اسے چاہنے کی اجازت اور اس سے حق کی اجازت مانگ رہاتھا وہ وجدان تھا اسکا ہر انداز الگ تھا تو جب وہ محبت کر رہا تھا تو وہ بھی تو دوسروں سے الگ ھونی تھی جب وہ اظہار کر رہا تھا تو وہ بھی تو منفرد ھونا تھا۔ اور وہ وجدان حیدر اپنی فجر سے محبت کرنے کی اجازت مانگ رہا تھا اور فجر تو جیسے گونگی بن گیء

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھی جیسے اسکے منہ میں زبان نہ ھو وہ صرف سن رہی تھی اسے سن رہی تھی اسکا رواں رواں جیسے سماعت بن گیاھو آج وجدان اس سے مخاطب تھا تو وہ کیسے نہ سنتی وہ بنا پلک جھپکے اسے دیکھ رہی تھی جیسے کسی نے سحر پھونک دیا ھو۔اور وجدان چشمہ لگائے اپنی خوبصورت آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا ۔

فجر

وجدان نے اسے ایسے کھڑا دیکھ کر پھر پکاراپکارنے کے ساتھ ھی اسنے فجر کے ہاتھ سے گفٹس باکسز لے کر بیڈ کی ساءیڈ ٹیبل پر رکھ دیا ایسا کرنے سے وہ ھوش میں آئی اور فوراًنظریں جھکا گیء اسے سمجھ ھی نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے۔

کیا میں تمھاری خاموشی کو تمھارا انکار سمجھوں ؟ اسکے لہجے میں شرارت تھی وہ سمجھ نہ سکی ۔

نہیں نہیں ۔ فجر کے منہ سے فورآنکلا اسنے نظریں اٹھا کر دیکھا وہ

شرارت نگاہوں سے اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا اور وہ خود ھی اپنی بات پر جھینپ گیء

تو پھر ماما کو تمھاری طرف بھیجوں؟

اجازت ھے؟ وہ ایک بار پھر اجازت مانگ رہا تھا۔ فجر کے چہرے پر ایک شرمیلی مسکان آگیء اور اسنے اثبات میں سر ہلادیا۔وہ اس شخص کو انکار کر ھی نہیں سکتی تھی۔ کوئی بھی لڑکی اسے انکار کر ہی نہیں سکتی تھی پھر وہ تو فجر تھی جسنے اسے چاہا تھا ۔ جس نے اس سے محبت کی تھی۔ وہ کیسے انکار کرتی۔

میں جاؤں ۔ اسنے پوچھا

ہاں۔۔۔۔ پر وجدان اسکے سامنے سے نہیں ھٹا تھا۔ فجر نے ملتجی نظروں سے اسے دیکھا تو وہ مسکراتے ھوئے وہاں سے ھٹا اور وہ فوراًکمرے سے باہر نکلی اسے خالی ھاتھ دیکھ کر مسزحیدر نے اس سے باکسز کے بارے میں پوچھا وہ ابھی بولنے والی تھی جب وجدان

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باکسز اٹھائے وہاں چلا آیا

یہ رہے آپ کے باکسز وہ ۔۔۔۔۔باکسزانکے حوالے کرتے ھوئے بولا ۔

پر میں نے تو فجر سے کہاتھا وہ حیران ھوءیں ۔

ماما اس سے کیا فرق پڑتا ھے وہ لاءیں یا میں ۔ایک ھی بات ھے

. ھمم .مسز حیدر اسکی بات کا مفہوم نہیں سمجھی اور وہاں سے چلی گیء

جبکہ وجدان فجر کو دیکھ کر مسکرادیا جو اسکی معنی خیز بات پر جھینپ گیء

اسکے روم کی لاءیٹ جلتی دیکھ کر وجدان نے اسے ٹیکسٹ کیا ۔

میرے بارے میں سوچنا چھوڑو اور سو جاؤ ۔ساتھ ایک اسمایلی ایموجی

تھا۔ وہ حیران ھوئی ۔

آپ سے کس نے کہا کہ میں آپ کو سوچ رہی ھوں

.؟ اسنے ریپلائی کیا۔ فجر کے ٹیکسٹ کے بعد وجدان نے اسے کال کی

اچھاجہاں تک میں نے سنا ھے محبت میں انسان صرف اسی ایک شخص کو

سوچتا ھے جس سے وہ محبت کرتا ھے۔اور مجھے جب سے محبت کا

ادراک ھوا ھے میری سوچوں میں تو صرف تم ھو ۔ اسکی بات پر وہ خاموش ھوگیء اور دھڑکنیں بڑھیں ۔

بالکنی میں آؤ

وہ پھر سے گویا ھوا۔

کیوں؟ اسنے حیرانی سے پوچھا ۔

تمھیں دیکھنا ھے ۔ یہ کہتے وہ اپنی بالکنی میں چلا آیا۔

خود تو دیکھتے ھیں اور میری حالت جو غیر ھوجاتی ھے وہ جانتے ھی نہیں۔۔۔ اس نے سوچا

وہ اسے مایوس بھی نہیں کرنا چاہتی تھی اسلیے بالکنی میں چلی آئی پر اسکی نظریں جھکی ھوئی تھیں۔

جانتی ھو فجر میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ مجھے محبت ھو گی ماما جہاں کہتی میں وہاں خوشی سے شادی کر لیتا اور اس کے ساتھ خوش رہتا پر جب محبت کا وار مجھ پر ھوا تو الگ احساس تھا میں خوش رہنے لگا تمھیں

دیکھ کر پر ساتھ ایک عجیب بے چینی بھی تھی کہ تم سے اپنے دل کی ساری باتیں کہہ دوں میں نے خود کو بہت روکا ھے فجر پر مجھے کہنا ھے تم نے وجدان حیدر کو تم سے محبت کرنے پر مجبور کردیا میرادل تم سے محبت کرنے پر مجبور ھو گیا۔ وہ اس سے اپنے دل کا حال کہہ رہا تھا اور وہ اسکے دل کی باتیں سن رہی تھی فجر کی نظریں ابھی بھی جھکی ھوءیں تھیں۔ میں چاہتا تو ماما کو ڈایریکٹ تمھاری طرف بھیج دیتا پر مجھے تمھاری اجازت مطلوب تھی کیونکہ یہ جذبات کے فیصلے زبردستی نہیں کیے جاتے ۔ مجھے جاننا تھا

NEW ERA MAGAZINE
.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کہ کیا تم بھی میرے لیے وہی محسوس کرتی ھو جو میں کرتا ھوں ۔ کہیں محبت کے اس سفر میں میں اکیلا ھی تو مسافر نہیں۔پر جب ورشہ کو میں نے تم سے انٹروڈیوس کرایا ایک خاص شخصیت کہہ کر اور جب تمھیں اسکی موجودگی

میں اپنے کیبن سے جانے کے لیے کہا اس وقت تمھارے چہرے کی اداسی اور اتار چڑھاؤ دیکھ کر مجھے یقین ھو گیا

کہ میں اکیلا محبت کا مسافر نہیں ھوں تم بھی میری ھم سفر ھو۔۔۔۔۔

اسکی بات پر وہ مسکرا اٹھی۔

کیا میں صحیح کہہ رہا ھوں؟ وجدان نے تصدیق چاہی۔ فجر کو شرارت سوجھی ۔

ویسے تو بہت جینیس بنتے ھیں آپ اور لڑکی کے مسکرانے کا مطلب بھی نہیں سمجھتے۔ اسنے نظریں اٹھاتے ھوئے اسے دیکھتے ھوئے کہا۔وجدان اسکے لہجے میں چھپی شرارت کو سمجھ گیا ۔

ہاہا .اسنے قہقہہ لگایا ۔وہ کیا ھے نہ پہلی بار محبت کی ھے اور پہلی بار ھی کسی لڑکی کو اپنے دل کا حال سنایا ھے تو اتنا

Experience

نہیں

ھے کہ ایسی سچویشن میں مسکرانے کا کیا مطلب ھوتا ھے تم ھی بتا دو

اور وہ پھر بھول گیء کہ اسکے سامنے وجدان ھے جو اس سے اپنی بات

کہلوا کر ھی رہے گا تھوڑی دیر وہ خاموش رہی اور پھر بولی ۔

اگر میں کہوں کہ مجھے ساری زندگی خود کو آپکی نظروں سے دیکھنا ھے ۔

اگر میں کہوں کہ مجھے ساری زندگی اپنا نام آپ کے لبوں سے سننا ھے

۔

اب وہ بول رہی تھی اور وجدان سن رہا تھا وہ دونوں ایک دوسرے کو

دیکھ رہے تھے وہ یہ سب اسے دیکھتے ھوئے کہہ رہی تھی وجدان اسے

دیکھ اور سن رہا تھا

اگر میں کہوں کہ مجھے ساری زندگی

اپنے لیے آپکی چاہت کے رنگ دیکھنے ھیں ۔

اور اگر میں کہوں کہ مجھے آپکی محبت پر میرا حق چاہیے تو

تو کیا آپ مجھے یہ حق دیں گے؟

تو کیا آپ مجھے اس حق کی اجازت دیں گے۔۔۔۔۔

کہتے ھوئے وہ اپنی نظریں جھکا گئی

جبکہ وجدان تو اسکے اسی طرح کے اظہار پر کھل اٹھا ۔

وجدان حیدر اور اسکی محبت پر ساری زندگی تمھارا حق ھو گا ۔وجدان حیدر نے تمھیں یہ حق دیا فجر ۔ اسکے لہجے میں یقین

یہ سنتے ھی فجر کے چہرے پرخوشی کے کیء رنگ آگئے کچھ دیر وہ اسکے چہرے کو تکتا رہا ۔۔۔۔۔

.چلو اب تم سو جاؤ۔۔۔۔۔۔ وہ بولا

آپ بھی۔۔۔۔۔

تمھارے اظہار کے بعد مجھے کہاں نیند آنی ھے اب۔ اس کے کہنے پر فجر کے چہرے پر حیا کی لالی کھل اٹھی

گڈ ناءیٹ۔۔۔۔ وجدان نے اسے مسکرا کر کہا تو وہ اپنے روم میں چلی آئی تھوڑی دیر بعد اسکے میسج کی ٹون بجی وجدان نے اسے ہارٹ بھیجا تھا اور وہ مسکرا دی۔

دو ماہ بعد

وہ ناشتے کی ٹیبل سیٹ کر رہی تھی

اسنے پیازی رنگ کی شرٹ کے ساتھ وایٹ کلر کا ٹراؤزر پہنا ھوا تھا اور گلے میں پیازی رنگ کا دوپٹہ ڈالا ھوا تھا کلاءیوں میں ھم رنگ کانچ کی چوڑیاں تھیں اورخوبصورت ھاتھ مہندی کے لال رنگ سے سجے ھوئے تھے۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

فجر بیٹا وجدان ابھی تک نہیں اٹھا۔مسز حیدر نے اس سے پوچھا۔

آنٹی میں انہیں اٹھا آئی ھوں پر شاید وہ پھر سوگۓ وہ بولی

تو بیٹا ایک بار پھر اسے جگاؤ تاکہ وہ ناشتہ کرے۔۔۔۔۔۔ وہ اسے بولیں

جی۔۔۔۔ وہ کہتے ھوئے وہ روم میں آئی

وجدان بیڈ پر الٹا سویا ھوا تھا

ایک تکیہ اسکے ھاتھ کے نیچے اور ایک اسکے سر کے نیچے تھا اس کے

ایش گرے بال بکھرے ھوئے تھا اور خوبصورت آنکھیں اس وقت بند تھیں فجر کچھ دیر اسکو ایسے دیکھتی رہی پھر اسے پکارا

وجدان "پر وہ ٹس سے مس نہ ھوا "

وجدان ۔۔۔۔۔۔اسنے ایک بار پھر اسے پکارا

وہ اسکے کندھے کو ہلانے سے جھجک رہی تھی۔

پھر بھی وہ نہ جاگا ۔

اب اگر آپ نہ جاگے تو میں ماما کی طرف رہنے چلی جاؤں گی ۔ یہ کہتے ھوئے وہ جانے کے لیے مڑی اسے یقین تھا یہ دھمکی کارآمد ثابت ھو گی ۔ اور ایسا ہی ہوا اسنے ابھی قدم بڑھائے ھی تھے کہ وجدان نے اسکی کلائی پکڑ لی وہ مسکراتے ھوئے مڑی وجدان بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا اور اسے بھی اپنے سامنے بیٹھا لیا۔

میں تمھارے بغیر ایک پل نہیں رہ سکتا پھر بھی تم ایسا کہہ رہی ھو۔۔۔۔۔۔ وہ مصنوعی خفگی سے بولا

جب آپ جاگ ھی نہیں رہے تھے تو مجھے ایسا کہنا پڑا وہ بھی شوخ ھوئی ۔

تمھیں میرے جذبات کا علم ہے اور یونہی انجان بنتی ھو۔۔۔۔۔۔ وہ اسکی چوڑیوں کو چھیڑتے ھوئے بولا

اسکی کلائی ابھی بھی اسکے مضبوط ھاتھوں میں تھی وجدان کے ایسا کہنے پر اسنے پلکوں کی جھالر گرا دی وجدان کو اسکا ایسا شرمانا ھمیشہ دل کو لبھا جاتا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور یہ تمھارے ھاتھوں کی مہندی کا رنگ کیوں پھیکا پڑا ہے۔۔۔۔۔۔۔ اب وہ اسکے ھاتھوں کو تھامتے ھوئے کہہ رہا تھافجر کو اسکی مہندی کے لیے دیوانگی کا

علم شادی کے بعد ھوا تھا۔کہاں پھیکا پڑا ھے کچھ دن پہلے تو لگائی تھی ۔۔۔۔۔۔وہ ابھی بھی نظریں جھکا کر بات کر رہی تھی اور وجدان کو اسکے انداز پر ھنسی آئی

فجر ھماری شادی کو دو ماہ ھو گےء ھیں اور تم مجھ سے آج بھی پہلے دن کی طرح شرماتی ھو۔۔۔۔۔۔

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔۔ اسکے کہنے پر وہ بولی ۔۔۔۔۔

اگر ایسا ہے تو مجھے دیکھ کر کہو۔۔۔۔۔۔ اسکے کہنے پر اسنے نظریں

وہ وجدان کی شوخ نظروں کی تاب نہ لاسکی اور پھر سے نظریں جھکا ء ایسا کرنے پروجدان نے زوردار قہقہہ لگایا۔

آنٹی ویٹ کر رہی ھوں گی ۔۔۔۔۔۔وجدان کے ھنسنے پر وہ حیا سے خود میں سمٹی اور اپنا ھاتھ اسکے ھاتھ سے چھڑانے کی کوشش کرنے لگی پر اسکی گرفت مضبوط تھی ۔

پلیز ۔۔۔۔وہ روہانسی ھوئی اسکی پلکیں لرز رہی تھیں وجدان کو فجر پر ترس آگیا اور اسنے مسکراتے ھوۓ اسکا ھاتھ چھوڑ دیا وہ جانے لگی جب وجدان نے اسے پکارا

فجر .وہ مڑی اور حیرانی سے اسے دیکھا وجدان اسکے

نکھرے نکھرے روپ کو دیکھ رہا تھا ۔

بہت خوبصورت لگ رہی ھو۔۔۔۔۔۔۔۔ اسکے کہنے پر وہ

دھیما سا مسکرائی اور نیچے آئی

تھوڑی دیر بعد وجدان بھی نیچے آگیا آج سنڈے تھا وہ شلوار قمیض میں

تھا سفید رنگ کی شلوار قمیض بازو فولڈ کرتے وہ کرسی کھینچ کر بیٹھا

گڈ مارننگ۔۔۔۔۔ اسنے کہا ۔

NEW ERA MAGAZINE .com Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اٹھ گےء تم بچی بیچاری کب سے تمھیں جگانے میں ہلکان ھو رہی تھی

اسنے ابھی تک ناشتہ بھی نہیں کیا ۔ حیدرصاحب اسے دیکھتے ھوئے

بولے فجر کچن سے اسکے لیے کافی لے آئی وہ کپ اسکے سامنے رکھ

رہی تھی جب وہ بول پڑا

میں جانتا ہوں آپکی بہو نے ناشتہ کیوں نہیں کیا ۔

وہ جانتا تھا فجر اسکے ساتھ ناشتہ کرتی ھے اور اسکے بغیر کچھ نہیں کھاتی

اسکی بات پر فجر نے گھبرا کر اسے دیکھا کہیں وہ اسکے بغیرکچھ نہ کھانے

والی بات نہ کہہ دے

کیوں؟ مسز حیدر نے چائے کا کپ حیدر صاحب کو پکڑاتے ھوئے پوچھا۔

وہ اسلیے کہ آپ کی بہو کو اچھا لگتا ھے پہلے سب کو سرو کرے اور پھر ناشتہ کرے ۔۔۔۔۔۔یہ کہتے ھوئے اسنے فجر کو آنکھ ماری اور مسکرا کر کافی کا کپ ھونٹوں سے لگا لیا

حیدر صاحب اور مسز حیدر اسکی طرف متوجہ نہیں تھے اسکے آنکھ مارنے پر وہ چونکی اور پھر خود بھی مسکرا دی اس شخص کی سنگت میں زندگی اور حسین ھو گیء تھی

وہ دونوں اجنبی محبت کے سفر میں

ھم سفر بن گے ۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

❤️ختم شدہ❤️

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کردی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews